وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا
(سورہ آل عمران - آیت 97)

حج و عمرہ

مسائل و معلومات - مکمل رہنمائی

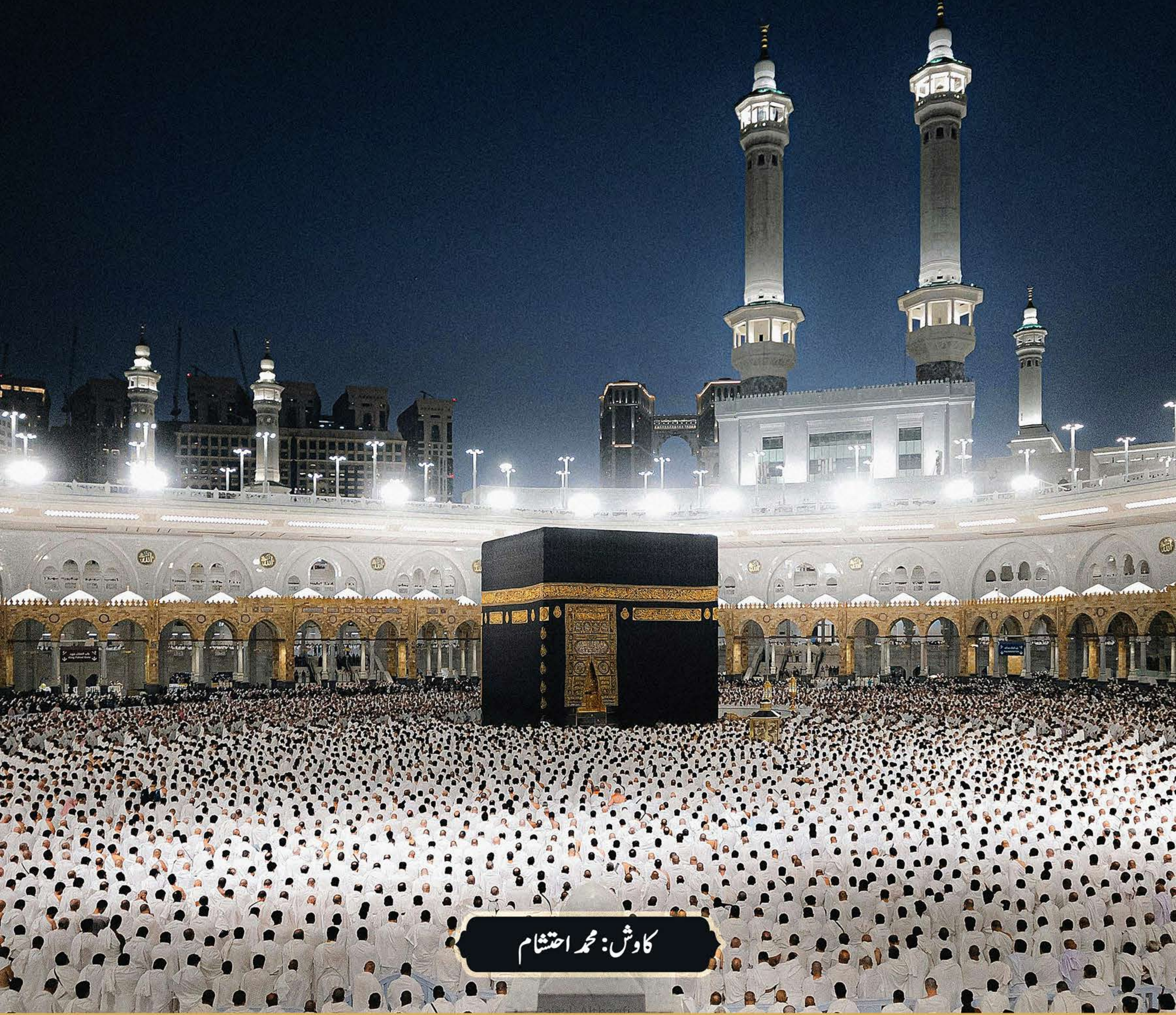

کاوش: محمد احتشام

hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762

Hajj Info Umrah
WITH MUHAMMAD AHTISHAM

کعبہ کی جانب دنیا کے ممالک کا رخ

ہم دن میں پانچ مرتبہ "قبلہ" کی جانب رخ کر کے نماز ادا کرتے ہیں۔ لیکن کیا کبھی آپ نے سوچا کہ آپ کعبہ کے کس رخ کے سامنے کھڑے ہیں۔
نیچے دیا گیا نقشہ آپ کی نماز میں اور خشوع و خضوع پیدا کرے گا ان شاء اللہ۔

سریا
ترکی
جارجیا

عراق
رشیا
آذربائیجان

کویت، ایران
ازبکستان
قزاقستان

پاکستان
افغانستان، چین
یو اے ای

بھارت
عمان
بنگلہ دیش

ملیشیاء
مالدیپ
سنگاپور

سری لنکا
انڈونیشیاء
نیوزی لینڈ
آسٹریلیاء

یمن

کینیا
موزمبیق
ایتھوپیا

یوگانڈا
جنوبی افریقہ
زمبیا

سوڈان
کانگو
ارجنٹینا

نائجیریا
برازیل

میکسیکو
مالی
سینیگل

مصر، لیبیاء
الجیریاء
مورو کو

فلسطین
اسپین
ٹیونیشیاء

برطانیہ
فرانس
اٹلی

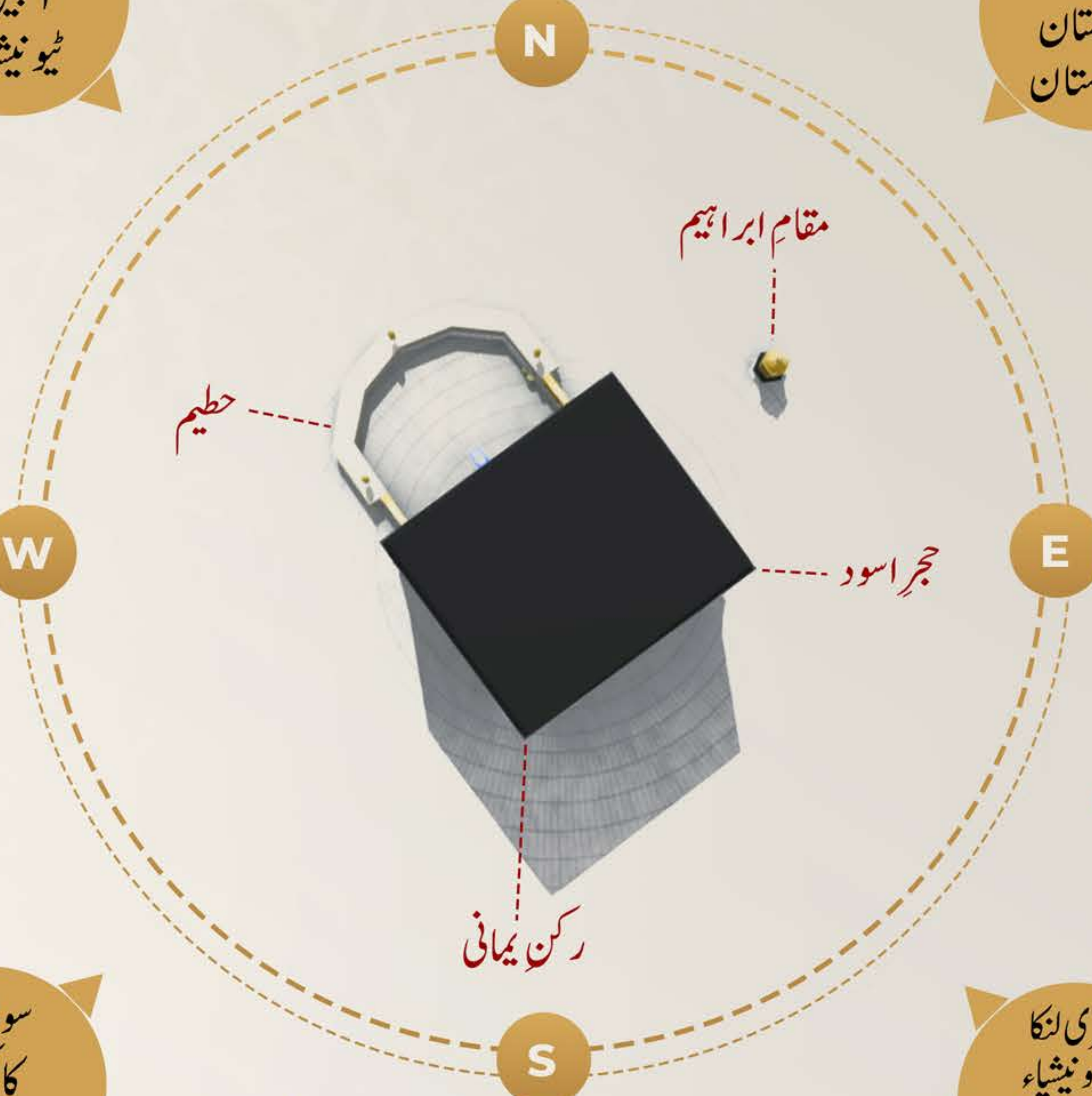

hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762

Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM

حج کا نقشہ

مشاعر پیدل جانے والے حجاج کے لیے فاصلوں کی رہنمائی

یہ فاصلہ اندازے کی بنیاد پر ہے۔ آپ مقامات سے جتنے فاصلے پر ہوں گے اس حساب سے اس میں کمی یا اضافہ ہو سکتا ہے۔

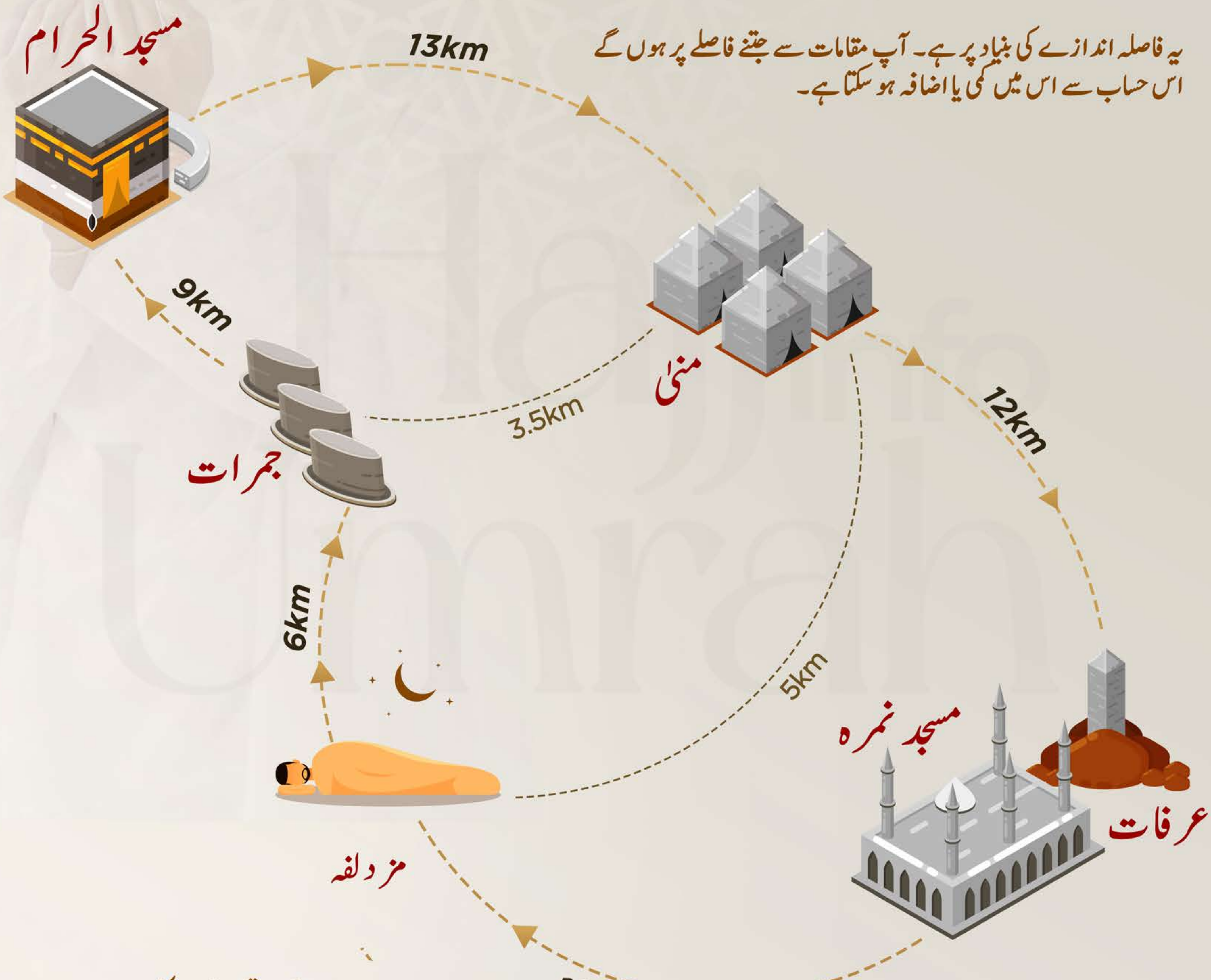

جمرات سے عرفات تک تقریباً 25 کلومیٹر کا فاصلہ ہے، جو دنیا کے طویل ترین پیدل راستوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM

خواتین کا سفر بغیر محرم کے

احادیث و فتاویٰ کی روشنی میں مکمل رہنمائی

📖 احادیثِ مبارکہ

(محرم کے بغیر سفر کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی واضح ہدایات)

1
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ
«قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

[صحیح البخاری: 1862، صحیح مسلم: 1339]

ترجمہ: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔

2
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ
قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ» [صحیح مسلم: 1339]

ترجمہ: "اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ ایک دن ایک رات کا سفر کرے مگر اس کے ساتھ محرم ہو۔

3
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ
قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ» [صحیح مسلم: 1338]

ترجمہ: تین دن کے سفر پر بھی عورت محرم کے بغیر نہ جائے۔

4
عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ
قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا» [صحیح البخاری:3006]

ترجمہ: کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ ہو، کیونکہ تیسرا (شیطان) ہوتا ہے۔

5
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ» [صحیح البخاری:1088]

ترجمہ: عورت تین دن کا سفر محرم کے بغیر نہ کرے۔

⚖️ فتاویٰ علماءِ کرام

(معاصر و قدیم علمائے کرام کی آراء)

- محرم کے بغیر عورت کا سفر، خواہ حج یا عمرہ ہو، شرعاً درست نہیں۔ یہ حکم تمام عورتوں کے لیے ہے: دارالعلوم دیوبند
- عورت کا بغیر محرم کے سفر کرنا اسلامی غیرت و عصمت کے خلاف ہے اور جائز نہیں۔: جامعہ بنوری ٹاؤن
- محرم کے بغیر عورت کا سفر کرنا ناجائز ہے، چاہے حج ہو یا عمرہ، چاہے عورت عمر رسیدہ ہی کیوں نہ ہو: شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ | فتاویٰ نور علی الدرب |
- احادیثِ صحیحہ کی روشنی میں عورت کو صرف اسی وقت سفر کی اجازت ہے جب محرم ساتھ ہو اس میں کوئی استثناء نہیں۔: اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء
- یہ حکم زمانے یا حالات سے مشروط نہیں، بلکہ نبی کریم ﷺ نے عمومی ممانعت ،فرمائی ہے۔ یہ حکم حج و عمرہ کے سفر پر بھی مکمل لاگو ہوتا ہے خواہ عورت تنہا کسی گروپ یا قافلے کے ساتھ ہو، جب تک محرم ساتھ نہ ہو، سفر شرعاً جائز نہیں۔ مفتی تقی عثمانی صاحب

Hajj Info Umrah
WITH MUHAMMAD AHTISHAM

حج و عمرہ ڈکشنری

الفاظ و معنی

1 احرام: نیت کے ساتھ کچھ جائز کاموں کو اپنے اوپر حرام کرنا۔

2 محرماتِ احرام: احرام کی حالت میں ممنوع اعمال۔

3 میقات: احرام باندھنے کی مقررہ حد۔

4 حجِ افراد: صرف حج کا احرام باندھنا۔

5 حجِ تمتع: ایک ہی سفر میں پہلے عمرہ پھر حج کرنا۔

6 حجِ قران: ایک ہی احرام میں حج اور عمرہ ادا کرنا۔

7 طواف: کعبہ کے گرد سات چکر لگانا۔

8 طوافِ قدوم: حجِ افراد یا حجِ قران کے لیے مکہ پہنچنے پر پہلا طواف۔

9 طوافِ زیارت: حج کا فرض طواف۔

10 طوافِ وداع: حج مکمل ہونے کے بعد مکہ چھوڑنے سے پہلے کا طواف۔

11 مطاف: طواف کرنے کی مخصوص جگہ۔

12 اضطباع: طواف میں دایاں کندھا کھلا رکھنا (مردوں کے لیے)۔

13 رمل: مردوں کا طواف کے پہلے تین چکروں میں تیز چلنا۔

14 استلام: حجرِ اسود کو بوسہ دینا یا اس کی طرف اشارہ کرنا۔

15 حجرِ اسود: جنت کا پتھر جو کعبہ میں نصب ہے۔

16 رکنِ اسود: کعبہ کا وہ کونہ جہاں حجرِ اسود نصب ہے۔

17 رکنِ یمانی: کعبہ کا یمنی کونہ۔

18 رکنِ شامی: کعبہ کا شمالی کونہ۔

19 رکنِ عراقی: کعبہ کا عراقی کونہ۔

20 حطیم: کعبہ کا شمالی نصف دائرہ جو اصل دیوار سے باہر ہے۔

21 ملتزم: حجرِ اسود اور کعبہ کے دروازے کے درمیان دعا کی جگہ۔

22 صفا: سعی کا پہلا مقام۔

23 مروہ: سعی کا آخری مقام۔

24 سعی: صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانا۔

25 منیٰ: حج کے دنوں میں قیام کی جگہ۔

26 عرفات: حج کا اہم میدان جہاں وقوفِ عرفہ کیا جاتا ہے۔

27 وقوفِ عرفہ: 9 ذوالحجہ کو میدانِ عرفات میں قیام کرنا۔

28 مزدلفہ: عرفات اور منیٰ کے درمیان مخصوص وادی۔
29 وقوفِ مزدلفہ: مزدلفہ میں قیام کرنا۔
30 ایامِ تشریق: حج کے پانچ دن، 9، 10، 11، 12 اور 13 ذوالحجہ۔
31 جمرات: شیطان کو کنکریاں مارنے کے مقامات۔
32 جمرۂ صغریٰ: پہلا ستون۔
33 جمرۂ وسطیٰ: درمیانی ستون۔
34 جمرۂ کبریٰ: بڑا ستون۔
35 رمی: جمرات کو کنکریاں مارنا۔
36 دم: واجب کی خلاف ورزی پر حدودِ حرم میں قربانی کرنا۔
37 فدیہ: کفارہ، یعنی صدقہ، روزہ یا قربانی۔
38 حلق: سر مکمل منڈوانا (استرے سے)۔
39 قصر: بال چھوٹے کروانا۔
40 محرم: وہ رشتہ جس سے ہمیشہ کے لیے نکاح حرام ہو۔
41 حرم: بیت اللہ کے اردگرد مخصوص اور محترم علاقہ۔
42 حل: حدودِ حرم سے باہر کا علاقہ۔
43 تلبیہ: لبیک اللّٰھم لبیک پڑھنا۔
44 مناسکِ حج: حج کے تمام اعمال۔
45 مناسکِ عمرہ: عمرہ کے تمام اعمال۔
46 ذوالحجہ: حج کا مہینہ۔
47 مکروہ وقت: سورج کے عین طلوع یا غروب کا وقت۔
48 وقتِ زوال: وہ وقت جب سورج عین سر پر ہو۔
49 نیت: عبادت شروع کرنے سے پہلے دل کا ارادہ کرنا۔
50 فرائضِ حج و عمرہ: وہ اعمال جن کے بغیر حج یا عمرہ مکمل نہیں ہوتا۔
51 واجبِ حج و عمرہ: وہ اعمال جن کے چھوڑنے پر دم لازم آتا ہے۔
52 سنت / مسنون: نبی کریم ﷺ کے کیے ہوئے اعمال۔
53 مستحب: شریعت کی رو سے پسندیدہ اعمال۔
54 ریاضُ الجنۃ: منبر اور روضۂ رسول ﷺ کے درمیان جنت کا باغیچہ۔
55 منبرِ نبوی: نبی کریم ﷺ کے خطبہ دینے کی جگہ۔
56 محرابِ نبوی: نبی کریم ﷺ کی امامت کی جگہ۔
57 مسجدِ قبلتین: وہ مسجد جہاں قبلہ تبدیل ہوا تھا۔
58 صفہ / اصحابِ صفہ: اُن صحابۂ کرامؓ کو کہا جاتا ہے جو مسجدِ نبوی ﷺ کے صفہ (وہ چبوترا جو علم و عبادت کے لیے مخصوص تھا) میں قیام کرتے تھے۔
59 اسطوانۂ عائشہؓ: وہ ستون جہاں نبی کریم ﷺ نے نماز ادا فرمائی۔
60 اسطوانۂ ابی لبابہؓ: وہ ستون جس کے ساتھ حضرت ابولبابہؓ نے توبہ کے طور پر خود کو باندھا تھا۔

Hajj Umrah Info

WITH MUHAMMAD AHTISHAM

عربی اردو بول چال

روزمرہ استعمال کے لیے اہم الفاظ، معنی و جملے

1 أَيْنَ: کہاں
2 أَلْآنَ : ابھی
3 أُرُزّ : چاول
4 أَيْدِي: ہاتھ
5 بَقَّالَة : جنرل اسٹور
6 مَغْلُوقٌ : بند
7 كُرْسِيّ مُتَحَرِّك : وہیل چیئر
8 بِطَاقَة : کارڈ
9 عَشَرَةٌ: دس
10 تَمْر : کھجور
11 تَمِيس: تندوری روٹی
12 طَبِيب: ڈاکٹر
13 أُرِيدُ: چاہیے
14 طَرِيق : سڑک
15 طَعَام: کھانا
16 طَائِرَة: جہاز
17 طَوَارِئ : ایمر جنسی
18 عَدَس : دال
19 عَصِير: جوس
20 عَشَاء: رات کا کھانا

21 غَالٍ : مہنگا
22 غَدَاء : دوپہر کا کھانا
23 فُنْدُق: ہوٹل
24 فُطُور: ناشتہ
25 حَلِيب : دودھ
26 حَلَّاق: نائی
27 حَمَّام: باتھ روم
28 خُبْز : روٹی
29 خُرُوج : باہر
30 خَمْسَة: پانچ
31 دَجَاج : مرغی
32 جَوَازُ سَفَر : پاسپورٹ
33 جَوَّال : موبائل فون
34 جِسْر / كُبْرِي : پل / بریج
35 رِجَال: مردانہ
36 زِحَام: رش
37 سُوق : بازار
38 سَيَّارَة : گاڑی
39 سَيَّارَة أُجْرَة : کرایہ کی گاڑی
40 شَاي : چائے

41 شُكْرًا : شکریہ
42 شُرْطَة : پولیس
43 تَحْوِيل النُّقُود : پیسہ ایکسچینج
44 مَوْقِفُ الْحَافِلَةِ : بس اسٹاپ
45 لَا : نہیں
46 لَبَن : لسی
47 مَاء / مَوِيَّه : پانی
48 مَطْعَم : ریستوران
49 مَطَار: ایئرپورٹ
50 مَحَطَّةُ الْقِطَار: ریلوے اسٹیشن
51 مَدْرَسَة: اسکول
52 مِفْتَاح: چابی
53 مُسَاعَدَة : مدد
54 مُسْتَشْفَى: ہسپتال
55 مُسْتَقِيم : سیدھا
56 نَقْدًا: نقد
57 نَعَمْ طَبْعًا: جی ہاں، بالکل
58 هٰذَا : یہ (مذکر کے لیے)
59 يَمِين : دائیں
60 يَسَار: بائیں

1 أَيْنَ هٰذَا الْفُنْدُقُ؟ یہ ہوٹل کہاں ہے؟
2 هُنَا الطَّرِيقُ مَغْلُوقٌ: راستہ بند ہے
3 أُرِيدُ دَوَاءً : میں دوا چاہتا / چاہتی ہوں
4 أَيْنَ دُكَّانُ الحَلَّاقِ؟ نائی کی دکان کہاں ہے؟
5 أُرِيدُ حَلِيبًا : مجھے دودھ چاہیے
6 أُرِيدُ مَاءً : مجھے پانی چاہیے
7 أَيْنَ أَجِدُ سَيَّارَةَ أُجْرَةٍ؟ ٹیکسی کہاں سے ملے گی؟
8 أُرِيدُ تَحْوِيل نَقْد: مجھے پیسہ ایکسچینج کرنا ہے
9 اَلصَّلَاةُ عَلَى الْأَمْوَاتِ : نماز جنازہ
10 اَلصَّلَاةُ عَلَى الطِّفْلِ / الطِّفْلَةِ : نابالغ بچے / بچی کی نماز جنازہ
11 أَيْنَ الْحَمَّامُ؟ باتھ روم کہاں ہے؟
12 أَيْنَ الْمَسْجِدُ؟ مسجد کہاں ہے؟
13 أَيْنَ الْمُسْتَشْفَى؟ ہسپتال کہاں ہے؟
14 شُكْرًا لَكَ : آپ کا شکریہ
15 شُرْبُ شَايًا : میں چائے پیتا / پیتی ہوں
16 أَيْنَ الصَّيْدَلِيَّةُ الأَقْرَب؟ قریب ترین میڈیکل اسٹور کہاں ہے؟
17 أَيْنَ الصَّرَّاف؟ اے ٹی ایم کہاں ہے؟
18 أَيْنَ الشُّرْطَةُ؟ پولیس کہاں ہے؟
19 أَيْنَ الطَّبِيب الأَقْرَب؟ قریب ترین ڈاکٹر کہاں ہے؟
20 أَيْنَ الطَّرِيقُ إِلَى المَطْعَمِ؟ ریستوران کا راستہ کہاں ہے؟
21 أَيْنَ مَحَطَّةُ الْقِطَارِ؟ ریلوے اسٹیشن کہاں ہے؟
22 أَيْنَ مَوْقِفُ الْحَافِلَةِ؟ بس اسٹاپ کہاں ہے؟
23 بِكَمْ هٰذَا؟ یہ کتنے کا ہے؟
24 جَوَّالِي: یہ میرا موبائل ہے
25 جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا: اللہ آپ کو جزا دے
26 هَذَا مِفْتَاحُ الغُرْفَةِ: یہ کمرے کی چابی ہے
27 دَجَاج مَشْوِيّ / عَلَى الشَّوَاء: روسٹ چکن / گرل چکن
28 هَلْ أَسْتَطِيعُ الدَّفْعَ بِالبِطَاقَةِ؟ کیا میں کارڈ سے ادائیگی کر سکتا ہوں؟
29 نَعَمْ / طَيِّب : جی ہاں / ٹھیک ہے
30 هَلْ يُمْكِنُكَ مُسَاعَدَتِي؟ کیا آپ میری مدد کر سکتے ہیں؟
31 كَمْ يَبْعُدُ مَوْقِفُ الْحَافِلَةِ؟ بس اسٹاپ کتنی دور ہے؟

32 كَيْفَ أَذْهَبُ إِلَى الْفُنْدُقِ؟ میں ہوٹل کیسے جاؤں؟
33 كُلُّ شَيْءٍ تَمَام : سب کچھ ٹھیک ہے
34 لَا بَأْسَ: کوئی بات نہیں
35 لَوْ سَمَحْتَ الطَّرِيق: پلیز راستہ دیجیے
36 عِنْدَكُمْ أَرُزّ / خُبْزًا: آپ کے پاس چاول یا روٹی ہیں
37 عِنْدَكُمْ شَايٌ أَوْ لَبَنٌ؟ آپ کے پاس چائے یا لسی ہے؟
38 مَعِي بِيطَاقَةٌ، لَا نَقْدَ مَعِي : میرے پاس کارڈ ہے، پیسے نقد نہیں ہیں
39 وَقْتُ الْغَدَاءِ : کھانے کا وقت
40 هٰذَا تَمْرٌ طَيِّب : یہ کھجور اچھی ہے
41 هٰذَا طَعَامٌ لَذِيذ : یہ کھانا مزیدار ہے
42 هٰذَا فُنْدُقٌ جَيِّد : یہ اچھا ہوٹل ہے
43 اِمْشِ مُسْتَقِيمًا : سیدھا چلیں
44 يَمِين ثُمَّ يَسَار: دائیں پھر بائیں
45 لَا أَفْهَم : مجھے سمجھ نہیں آرہا
46 أُرِيدُ الْمَاءَ: مجھے پانی چاہیے
47 أَيْنَ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَحْصُلَ عَلَى كُرْسِيّ مُتَحَرِّك؟ وہیل چیئر کہاں سے ملے گی؟
48 أَتُرِينِي الطَّرِيقَ؟ آپ مجھے راستہ دکھا سکتے ہیں؟
49 أَيْنَ مَكَانُ الوُضُوءِ قُرْبَ الْمُطَافِ؟ مطاف کے قریب وضو کا مقام کہاں ہے؟
50 أَيْنَ أَسْتَطِيعُ دَفْعَ مَالِ الدَّمْ؟ دم کے پیسے جمع کروانے کے لیے بینک کہاں ہے؟
51 هٰذَا عُنْوَانُ فُنْدُقِي: یہ میرے ہوٹل کا ایڈریس ہے
52 هَلْ تُسَاعِدُنِي فِي حَمْلِ أَمْتِعَتِي؟ کیا آپ میرا سامان اٹھانے میں مدد کر سکتے ہیں؟
53 أَيْنَ مُصَلَّى النِّسَاءِ؟ خواتین کی نماز کی جگہ کہاں ہے؟
54 صِحَّتِي تَسُوءُ: میری طبیعت خراب ہو رہی ہے
55 أُرِيدُ الذَّهَابَ إِلَى هٰذَا الْعُنْوَانِ : مجھے اس ایڈریس پر جانا ہے
56 أَيْنَ تَؤَدِّي هٰذِهِ الطَّرِيقُ؟ یہ سڑک کس طرف جاتی ہے
57 هٰذِهِ السِّعْرُ غَالٍ جِدًّا، خَفِّضْهُ: یہ قیمت بہت زیادہ ہے، کم کریں
58 هٰذَا طَرِيقٌ، لَا تَجْلِسْ هُنَا : یہ راستہ ہے، یہاں مت بیٹھو
59 يَلَّا يَلَّا، هَيَّا اُقْلَعُوا مِن هُنَا: چلو چلو، فوراً یہاں سے اٹھو
60 هَلْ يُمْكِنُكَ أَنْ تَتَكَلَّمَ بِبُطْءٍ لِكَيْ أَفْهَم؟ کیا آپ آہستہ بول سکتے ہیں تاکہ
میں سمجھ سکوں؟

hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762

حرم:۔

حرم وہ مخصوص جغرافیائی حدود ہے جسے اللہ تعالیٰ نے خصوصی حرمت اور تقدس عطا فرمایا ہے۔ اور یہاں کچھ اعمال کرنا ممنوع یا حرام قرار دیے ہیں، تاکہ عبادت گزاروں کے لیے امن، سکون اور روحانی پاکیزگی برقرار رہے۔ اسی حرمت و تقدس کی بنا پر اس زمین کو حرم کہا جاتا ہے۔ حرم میں داخل ہونے والے ہر فرد پر وہاں کا احترام، امن اور شرعی احکام کی مکمل پابندی لازم ہے۔

حِل:۔

حل وہ زمین ہے جو حدودِ حرم کے باہر واقع ہے اور میقات تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس علاقے میں وہ تمام امور جائز ہیں جو حرم کے اندر حرمت کی وجہ سے ممنوع ہیں، اور یہاں سے احرام کے بغیر بھی حرم میں داخل ہونا ممکن ہے۔ حل کے مشہور مقامات میں مسجد عائشہ، مسجد جعرانہ، عرفات، جدہ اور حدیبیہ شامل ہیں۔

میقات:۔

میقات اس مقررہ حد یا مقام کو کہتے ہیں جہاں سے حج یا عمرہ کی نیت رکھنے والے شخص پر احرام باندھنا لازم ہو جاتا ہے اور وہ بغیر احرام کے اس حد کو عبور نہیں کر سکتا چاہے سفر کرنے والا زمینی راستے ہوائی جہاز یا سمندر کے راستے سے مکہ کی طرف سفر کر رہا ہو میقات تبدیل نہیں ہوتا (فرق صرف سفر کے طریقے کا ہے میقات کا نہیں)۔

مکہ میں داخلے سے پہلے یہ پانچ مقامات میقات ہیں:۔

ذوالحلیفہ (ابیارِ علی)۔

ذوالحلیفہ (ابیارِ علی) کا فاصلہ مکہ سے تقریباً 410 کلو میٹر ہے اور مدینہ شریف سے مکہ پاک کی طرف تقریباً 10 میل پر ہے۔ یہ مسجدِ ذوالحلیفہ، مدینہ کی طرف سے آنے والوں کے لیے میقات ہے۔ اسے آج کل "ابیارِ علی" کہا جاتا ہے۔

ذاتِ عِرق۔

یہ مقام مکّہ کے مشرق میں تقریباً 90 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ عراق اور مشرقی علاقوں سے آنے والوں کے لیے میقات ہے۔

یلملم (السعدیہ)۔

یلملم مکّہ سے 120 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے اور یمن اور جنُوبی علاقوں کی جانب سے آنے والوں کے لیے میقات ہے۔

الجُحْفَہ (رابغ)۔

الجُحْفَہ کا مُقام مکّہ سے تقریباً 187 کلو میٹر دور ہے۔ شام، مصر اور مغربی ممالک سے آنے والوں کے لیے میقات ہے۔

قرن المنازل (السیل الکبیر)۔

یہ مُقام مکہ سے 90 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے- نجد (موجودہ ریاض) اور طائف کی سمت سے آنے والوں کے لیے میقات ہے۔

Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM

حج کی قسمیں

حج کی تین اقسام کا تعارف

سوال

حج کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب

حج کی تین قسمیں ہیں:۔

حجِ افراد: یعنی حج کے دنوں میں صرف حج کی ادائیگی کے لیے احرام باندھنا اور عمرہ نہ کرنا، اس میں قربانی واجب نہیں۔

حجِ تمتع: ایک ہی سفر میں پہلے عمرے کا احرام باندھا۔ طواف و سعی کے بعد حلق کر کے اس احرام سے فارغ ہو گیا۔ پھر حج کا وقت آیا تو حج کا احرام باندھا۔ کیوں کہ ایک ہی سفر میں دو عبادتیں جمع کرنے کا فائدہ اٹھالیا، اس لیے اسے "حجِ تمتع" کہتے ہیں اور حجِ تمتع کرنے والے کو "متمتع" کہتے ہیں اور اس پر شکرانے کی قربانی واجب ہوتی ہے۔ پاکستانی عازمینِ حج عموماً حجِ تمتع ہی کرتے ہیں۔

حجِ قران: ایک ساتھ ہی حج و عمرہ کا احرام باندھا، پہلے عمرہ کے ارکان ادا کیے، لیکن عمرے کی سعی کے بعد حلق یا قصر نہیں کیا، بلکہ طوافِ قدوم اور حج کی سعی کرنے کے بعد بدستور حالتِ احرام میں رہا، یہاں تک کہ ایامِ حج میں حج کے ارکان ادا کر کے حلق یا قصر کرایا اور احرام سے فارغ ہوا۔ حجِ قران کرنے والے پر بھی قربانی واجب ہوتی ہے۔ چوں کہ اس میں ایک ہی سفر میں ایک ہی احرام میں حج اور عمرہ کو جمع کرنا ہے، اس لیے اسے "قران" کہتے ہیں، اور جو شخص یہ حج کرے اسے "قارِن" کہتے ہیں۔

واضح رہے کہ حجِ قران اور حجِ تمتع کرنے والے پر قربانی واجب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ یہ بطورِ شکر حج کی قربانی ہے، اگر متمتع یا قارن صاحب حیثیت ہو اور قربانی (عید الاضحیٰ) کے ایام میں مقیم ہو، (مسافر نہ ہو) تو اس پر عید الاضحیٰ کی قربانی اس کے علاوہ واجب ہو گی۔

فقط واللہ اعلم

فتوی نمبر: 144103200383

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM

حج قران

حج قران اور اس کی ادائیگی کا طریقہ

سوال

حج قران کیسے ادا کریں؟

جواب

حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھ کر پہلے عمرہ کرنا اور احرام میں رہتے ہوئے پھر حج کرنا "قران" کہلاتا ہے۔ اور یہ سب سے افضل حج ہے۔

قران کا طریقہ یہ ہے کہ حج کے مہینوں میں میقات پہنچ کر یا اس سے پہلے یا گھر سے غسل وغیرہ سے فارغ ہو کر احرام کے کپڑے پہنے، پھر دو رکعت نماز ادا کرے، میقات سے پہلے پہلے عمرہ اور حج دونوں کی نیت کر کے تلبیہ پڑھے، جب مکہ مکرمہ پہنچ جائے تو مسجدِ حرام میں مسجد کے آداب کے مطابق داخل ہو کر پہلے عمرہ کا طواف "اضطباع" (یعنی احرام کی چادر کو داہنے بازو کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال کر) اور "رمل" (یعنی مرد طواف کے شروع کے تین چکروں میں اکڑ کر شانہ ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر، بھیڑ نہ ہو تو تیزی سے چلنے) کے ساتھ کرے، اور طواف سے فارغ ہو کر دو رکعت مقام ابراہیم اور بیت اللہ شریف کو سامنے لے کر پڑھے، اگر یہاں جگہ نہ ہو تو مسجدِ حرام میں جہاں کہیں بھی جگہ ملے وہیں ادا کرے، پھر زمزم پی کر فارغ ہونے کے بعد حجر اسود کا استلام کر کے، عمرہ کی سعی کرے، سعی کے بعد عمرہ کے افعال پورے ہو جائیں گے، عمرہ کی سعی کے بعد حلق نہ کرے، کیوں کہ حج کا احرام باقی ہے۔

سعی کے فوراً بعد یا ٹھہر کر طوافِ قدوم جلدی کر لے ورنہ وقوف عرفہ سے پہلے پہلے طوافِ قدوم سے فارغ ہو جائے، اور چاہے تو طوافِ قدوم کے بعد حج کی سعی کر لے۔ عمرہ اور طوافِ قدوم سے فارغ ہونے کے بعد احرام کی حالت میں احرام کی پابندی کرتے ہوئے مکہ مکرمہ میں قیام کرے اور اس کے بعد آٹھ ذی الحجہ یا اس سے پہلے منی چلے جائے، اور نویں ذی الحجہ کو وہاں سے عرفات جائے، منی، عرفات اور مزدلفہ کے احکام میں حج قران اور حج افراد میں کوئی فرق نہیں ہے۔

دسویں ذی الحجہ کو منی میں جمرہ عقبہ (بالکل آخر میں بڑے شیطان) پر رمی کرنے کے بعد قران کے شکریہ میں منی یا حدودِ حرم میں "دمِ شکر" کی قربانی ادا کرے اور اس کے بعد سر کے بال منڈوا کر یا ایک پورے کے برابر کتروا کر حلال ہو جائے، اور عام سلے ہوئے کپڑے پہن لے، اب احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو گئیں سوائے ایک پابندی کے، وہ یہ ہے کہ عورت سے بوس وکنار اور صحبت کرنا منع ہے، ہاں طوافِ زیارت کے بعد یہ پابندی ختم ہو جائے گی، اگر طوافِ قدوم کے بعد حج کی سعی نہ کی ہو تو طوافِ زیارت کے بعد حج کی سعی کرے، پھر واپس آتے وقت طواف وداع بھی کرے، اب حج کے تمام اعمال مکمل ہو گئے۔

فقط واللہ اعلم

فتوی نمبر: 143909201167

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

حج افراد

حج افراد اور اس کی ادائیگی کا طریقہ

سوال

میں حدود حرم میں رہائش پزیر ہوں میں حج افراد کروں تو حج افراد کے لیے طواف قدوم لازم ہے؟ حج افراد کا مکمل طریقہ بتائیں؟
حج افراد کا احرام کس دن باندھا جائے 6 ذی الحج یا 7 یا 8 کس دن حج کا احرام باندھوں؟

جواب

حدود حرم میں رہنے والوں پر طواف قدوم نہیں ہے۔ (غنیۃ الناسک: 216، ط: ادارۃ القرآن)۔

حج افراد کرنے والا احرام باندھتے ہوئے صرف حج کی نیت کرے گا، اگر وہ افراد کرنے والا حاجی حدودِ حرم سے باہر سے آیا ہے تو وہ سب سے پہلے طواف قدوم کرے گا، اور اگر حدود حرم میں ہی پہلے سے رہائش پذیر ہے تو اس پر طواف قدوم نہیں ہے۔ آٹھ ذوالحجہ کی فجر کی نماز کے بعد منی جائے گا، وہاں نو ذوالحجہ کی صبح تک رہے گا، نو ذوالحجہ کی فجر کی نماز کے بعد عرفات جائے گا اور غروبِ آفتاب تک وہاں ٹھہرے گا، غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ کے لیے روانہ ہو گا، رات مزدلفہ میں قیام کرے گا اور فجر کی نماز مزدلفہ میں ادا کرنے کے بعد منیٰ کے لیے روانہ ہو گا، منیٰ پہنچ کر بڑے شیطان کو کنکریاں مارے گا، اور اس کے بعد حلق کرا کر احرام سے نکل جائے گا، تاہم طوافِ زیارت سے پہلے بیوی اس پر حلال نہیں ہوگی۔ اس کے بعد طوافِ زیارت کرنا چاہے تو اسی دن کرلے، ورنہ بارہ ذوالحجہ کی مغرب سے پہلے پہلے تک کسی بھی وقت کر سکتا ہے۔ اور اس طواف کے ساتھ صفا اور مروہ کی سعی بھی کرلے۔ اس کے بعد واپس منیٰ آجائے یا اپنی رہائش پر جانا چاہے تو جا سکتا ہے، تاہم رات منیٰ میں گزارے کہ یہ مسنون ہے۔

گلے دن گیارہ ذوالحجہ اور اس سے اگلے دن بارہ ذوالحجہ کو زوال کے بعد تینوں شیطانوں کی رمی کرے۔ زوال سے پہلے رمی کرنا درست نہیں ہے۔ گیارہ ذوالحجہ کی رات بھی منیٰ میں گزارنا مسنون ہے۔ بارہ ذوالحجہ کی رمی سے فارغ ہونے کے بعد اگر وہ حدود حرم سے باہر کا رہائش پذیر ہے تو اس کو اپنے وطن واپسی سے پہلے طواف وداع کرنا واجب ہے، اور اگر حدود حرم کا ہی رہائشی ہے تو بارہ ذوالحجہ کی رمی کے بعد اس کا حج مکمل ہو جائے گا۔

حج افراد کرنے والا وہ شخص جو پہلے سے حدود حرم میں رہائش پذیر ہو وہ آٹھ ذوالحجہ کی صبح منیٰ جانے سے پہلے پہلے تک احرام پہن سکتا ہے، البتہ آٹھ ذوالحجہ سے پہلے احرام باندھ لینا افضل ہے۔ (غنیۃ الناسک: 216، ط: ادارۃ القرآن)

فقط واللہ اعلم

فتوی نمبر: 143909201167

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

حج بدل

احکام و مسائل

حج بدل کے لیے درج ذیل بیس شرطیں ہیں

۱- جس کی طرف سے حج کیا جارہا ہے اس پر مال داری اور صحت کی بنا پر حج کا واجب ہونا۔
۲- ہمیشہ کے لیے معذور نہ ہونا۔
۳- میت کی طرف سے نیت کرنا۔
۴- میت کے وصی کا حج بدل کے لیے حکم کرنا۔
۵- حج کے اخراجات کا اکثر حصہ میت کے مال سے ہونا۔
۶- جس کو حج بدل کا حکم کیا گیا ہے اس کا خود حج بدل کرنا۔
۷- میت کی طرف سے حج کا تعین کرنا۔
۸- اجرت کی شرط نہ ہونا۔
۹- میت نے اگر کسی خاص شخص کو متعین کیا ہو تو اسی کا حج کرنا۔
۱۰- میت کا آخر عمر میں خود حج سے معذور ہو جانا۔
۱۱- سوار ہو کر حج کے لیے جانا۔
۱۲- اگر ایک تہائی ترکہ میں گنجائش ہو تو میت کے وطن سے حج کے لیے جانا، ورنہ جہاں سے ممکن ہو وہیں سے حج کے لیے روانہ ہو جانا۔
۱۳- میقات سے یا اس سے پہلے احرام باندھنا۔
۱۴- حج کو فاسد نہ کرنا۔
۱۵- میت کے وصی کے حکم کی مخالفت نہ کرنا۔
۱۶- ایک حج کا احرام باندھنا، کئی افراد کی طرف سے حج کا احرام نہ باندھنا۔
۱۷، ۱۸- میت اور مامور دونوں کا عاقل و بالغ ہونا۔
۱۹- مامور کا ہوشیار و باتمیز ہونا۔
۲۰- مامور کا اپنی مصروفیات میں مشغول ہو کر حج کو قطعاً فوت نہ کرنا۔

مزید تفصیلات حج بدل سے متعلق مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ کے رسالہ میں دیکھیں۔ فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 143811200038
دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

Hajj Info Umrah
WITH MUHAMMAD AHTISHAM

حج بدل

احکام ومسائل

حج بدل کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے

۱- احرام کے وقت حج کی نیت میت یا جس زندہ معذور آدمی کی طرف سے حج کر رہا ہے اس کی طرف سے کرنی چاہیے، یعنی احرام باندھتے وقت زبان سے یہ کہے کہ "میں فلاں شخص کی طرف سے حج کی نیت کرتا ہوں" اور اگر نام بھول جائے تو یہ کہے کہ "جس شخص کی طرف سے مجھ کو حج کے لیے بھیجا گیا ہے میں اس کی طرف سے حج کی نیت کرتا ہو

۲- حج بدل کے صحیح ہونے کے لیے ایک شرط یہ بھی ہے کہ حج بدل جس کی طرف سے کیا جا رہا ہے سارا خرچہ یا خرچہ کا اکثر حصہ اسی کے مال میں سے ادا کیا جائے

۳- حج بدل کرنے کے لیے باشعور عاقل اور بالغ ہونا ضروری ہے، نابالغ بچے اور پاگل حج بدل نہیں کر سکتے اور حج بدل کرنے والا دین دار اور قابلِ اعتماد ہونا چاہیے اور حج بدل کے مسائل سے واقف ہونا چاہیے، بلکہ عالم ہو تو زیادہ بہتر ہے اور پہلے سے حج کیا ہوا ہونا چاہیے خواہ غریب ہو یا امیر، دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے

۴- حج بدل کرنے والا صرف ایک حج کا احرام باندھے، ایک دفعہ میں متعدد آدمیوں کی طرف سے متعدد حج کا احرام نہ باندھے۔

۵- جس شخص نے اپنا فرض حج ادا نہیں کیا، اس کا حج بدل کے لیے جانا مکروہ ہے۔

۶- جس شخص پر حج فرض تھا اور وہ فوت ہو گیا، مگر اس نے اتنا مال نہیں چھوڑا یا اس نے حج کرنے کی وصیت نہیں کی تو اس کی طرف سے وارثوں پر حج کرنا فرض نہیں ہے، لیکن اگر وارث اس کی طرف سے حج کرے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ اس میت کا فرض حج ادا ہو جائے گا

۷- اگر کسی عورت میں حج کی فرضیت کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں، لیکن اس کے ساتھ حج پر جانے کے لیے شوہر یا محرم نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ مرنے سے پہلے حج کی وصیت کرے یا اگر اسے محرم ملنے کا امکان نہ ہو تو اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی زندگی میں ہی کسی سے حج بدل کرائے۔

۸- گر انسان صاحب استطاعت ہو تو اسے اپنے مرحوم والدین کی طرف سے حج بدل ضرور کرنا یا کسی سے کروانا چاہیے

۹- عمرہ کی حیثیت نفل کی ہے، اس لیے عمرہ کسی کا نام لے کر بھی کیا جا سکتا ہے اور اس کا ثواب بھی کسی کو پہنچایا جا سکتا ہے، اس میں حج بدل کی طرح مجبوری بھی شرط نہیں ہے

۱۰- حج بدل کرنے والا قابلِ اعتماد، دین دار اور مسائلِ حج بدل سے واقف ہونا چاہیے، البتہ عالم ہو اور پہلے سے حج کیا ہوا ہو تو بہتر ہے، تاہم اگر کسی ایسے شخص کو حج بدل کے لیے روانہ کر دیا جس نے پہلے سے حج نہ کیا ہو تو اس صورت میں بھی حج بدل ادا ہو جائے گا

فقط واللہ اعلم | فتوی نمبر: 143909201497 سے ماخوذ
دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

Hajj Info Umrah
WITH MUHAMMAD AHTISHAM

عمرہ گھر سے گھر تک

فرائض، مسائل اور اہم عبادات

احرام نیت تلبیہ

عمرہ کے دو فرائض (احرام، طواف)
دو واجب (سعی، حلق / قصر)۔

ناخن کاٹنا، غیر ضروری بال صاف کرنا
غسل کرنا، مرد کا جسم کو خوشبو لگانا۔

مرد کا احرام کی چادر باندھنا
عورت کا روزمرہ کے کپڑے عبایہ پہننا۔

دو رکعت نفل پڑھنا
میقات سے پہلے نیت کرنا
تلبیہ پڑھنا۔

طواف

مرد کا اِضطباع کرنا
طواف کی نیت کرنا
حجرِ اسود کا استقبال کرنا، استلام کرنا۔

بیت اللہ کے گرد سات چکر لگانا
مرد کا پہلے تین چکروں میں رمل کرنا۔

ہر چکر میں حجرِ اسود کا اِستلام کرنا
رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا پڑھنا۔

طواف کعبہ کے بعد
دو رکعت نفل پڑھنا
دعا کرنا، زم زم پینا۔

سعی

نویں اِستلام کے بعد
سعی کے لیے روانہ ہونا
صفا پر نیت کرنا، قبلہ رُخ ہو کر دعا کرنا۔

صفا مروہ کے سات چکر لگانا
صفا سے پہلا چکر شروع کرنا
مروہ پر ساتواں چکر مکمل کرنا۔

مرد کا سبز لائٹس کے درمیان تیز چلنا
مروہ پر قبلہ رخ ہو کر دعا کرنا۔

دو رکعت نفل شکرانہ
مسجد میں آکر ادا کرنا

حلق/قصر

مرد کے لیے سر منڈوانا (حلق)
پورے سر کے بال کٹوانا (قصر)۔

خواتین کا ایک پور کے برابر سر کے بال کاٹنا
بہتر صورت بالوں کی تین چٹیا کر کے کاٹنا۔

بال کٹوانے کے بعد احرام کی پابندیاں ختم
عمرہ مکمل ہوا۔ الحمدُللہ

عمرہ کے بعد کوشش
کریں کہ زیادہ سے زیادہ
طواف کریں۔

hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762

عمرہ گھر سے گھر تک

فرائض، مسائل اور اہم عبادات

عمرہ ایک عظیم عبادت ہے جو خالصتاً اللہ کی رضا اور قرب حاصل کرنے کے لئے انجام دی جاتی ہے۔ اس کے لیے کوئی مخصوص دن یا تاریخ شرط نہیں، بلکہ عمرہ سال کے کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے ماسوائے ایام تشریق (حج کے پانچ دن) جن میں عمرہ کرنا منع ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اَلْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا۔

ترجمہ - ایک عمرہ دوسرے عمرے کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (صحیح بخاری 1773، صحیح مسلم 1349)

1 - عمرہ کے فرائض:۔

عمرہ میں دو فرض ہیں۔

پہلا فرض احرام: احرام دو چیزوں کا مجموعہ ہے یعنی نیت اور تلبیہ۔

دوسرا فرض طواف: بیت اللہ کے گرد سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔

2 - عمرہ کے واجبات:۔

عمرہ میں دو واجبات ہیں۔

پہلا واجب صفا اور مروہ کی سعی: صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانا سعی کہلاتا ہے۔

دوسرا واجب حلق / قصر: سر کے بال منڈوانا۔

حلق: سر کے سارے بال مُنڈوانے کو حلق کہتے ہیں۔

قصر: سر کے بال چھوٹے کروانا، اگر بال دو پور یا دو پور سے زیادہ ہوں تو ایک پور کٹوانے کو "قصر" کہتے ہیں۔

گھر سے روانگی:۔

عمرہ کے سفر پر روانگی سے پہلے سفری دستاویزات پاسپورٹ، ویزا، ویکسینیشن کارڈ، فلائٹ کے ٹکٹ اور ہوٹل کی تصدیق وغیرہ مکمل کر کے اپنے ساتھ رکھیں۔

دستی سامان میں ضرورت سے زائد ادویات، قینچی اور ناخن کٹر وغیرہ نہ رکھیں۔ جمع کروانے والا سامان ٹکٹ میں دیے ہوئے وزن کے مطابق بیگ میں ڈالیں۔

عمرہ اور سفر کا ضروری سامان اپنی ضرورت اور طبیعت کے مطابق پیک کریں جیسے:۔
احرام کے کپڑے، چپل، نماز کی چٹائی، پانی کی بوتل دعاؤں کی کتابچہ، تسبیح اور نوٹ بک وغیرہ
سفر پر روانگی سے پہلے افضل یہ ہے کہ اپنے متعلقین سے معافی طلب کریں اور دعاؤں کی درخواست کریں۔
حقوق العباد خصوصاًمالی معاملات کی وصیت کرناضروری ہے اور گھر سے خوش وخرم روانہ ہوں۔ سفر کی دعا اور نوافل ادا کریں۔ سفر میں صبر اور ادب سے پیش آئیں یہ صبر کا پہلا امتحان ہے۔

گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں۔
بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔
ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

احرام کی تیاری:۔

احرام سے پہلے ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن کاٹنا، مونچھیں تراشنا، جسم کے غیر ضروری بال صاف کرنا، میل کچیل دور کرنا اور مرد وعورت اور بچے سب کے لیے غسل کرنا مستحب ہے۔ (اگر عورت حیض یا نفاس میں ہو تو بھی غسل کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ صفائی کے لیے ہے)۔
مرد حضرات کے لیے جسم پر خوشبو لگانا مستحب ہے لیکن خیال رہے کہ احرام کی چادر پر خوشبو نہ لگے جسم پر لگا کر ہاتھ سے جذب کرلیں۔ خواتین کے لیے حالت احرام سے پہلے یا بعد دونوں صورتوں میں خوشبو لگانا منع ہے۔

احرام کا لباس:۔

مردوں کے لیے: مردوں کے احرام کا لباس بغیر سِلی ہوئی دو چادریں پہننا ہے (جسم سے تمام کپڑے، خاص طور پر انڈر گارمنٹس اتار لینا ضروری ہے) احرام کے لیے چادریں کسی بھی رنگ کی استعمال کی جاسکتی ہیں لیکن سفید چادریں مسنون ہیں۔ مرد ایسی چپل پہنیں جس سے پاؤں کی اوپر والی ہڈی، ٹخنے اور ٹخنے سے پیچھے والا حصہ اور ایڑھی کھلی رہے اس کے لیے صرف قینچی چپل کا استعمال بہتر ہے۔

خواتین کے لیے: خواتین اپنے لباس میں کوئی خاص تبدیلی نہیں کریں گی عبایا کے ساتھ عام معمول کے کپڑے پہنیں۔ خواتین حالت احرام میں چپل، سینڈل یا بند جوتا پہن سکتی ہیں۔ خواتین کے لئے دستانے پہننا جائز ہے مگر احرام کی حالت میں نہ پہننا بہتر ہے، اسی طرح خواتین کو زیورات پہننا جائز ہے مگر نہ پہننا بہتر ہے۔ خواتین شوخ رنگوں، خاص طور پر سفید رنگ کا عبایا یا حجاب استعمال نہ کریں اور احرام سے پہلے یا بعد میں نہ مہندی لگائیں اور نہ ہی چوڑیاں پہنیں کیونکہ یہ زینت میں آتا ہے۔

نابالغ بچوں کے لیے: نابالغ بچوں کے احرام کا لباس بالغ مرد وعورت کے جیسا ہی ہے البتہ چھوٹے بچوں کے لیے سلا ہوا احرام (جو مارکیٹ میں بچوں کے لیے ملتا ہے) جائز اور بہتر ہے کیونکہ ان کے لیے سلائی کے بغیر والے احرام کو سنبھالنا مشکل ہوتا ہے۔ بچوں کے احرام کے ساتھ بٹن یا کوئی بھی اضافی پن لگانے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ لباس کے ساتھ ساتھ بچوں کے لیے نیت کرنا ضروری تو نہیں مگر جائز ہے، اور اس کا طریقہ کار بڑوں جیسا ہی ہوتا ہے۔

نابالغ بچے اگر اپنی ذاتی نیت نہیں کر سکتے، تو والد یا سرپرست ان کی طرف سے نیت کریں اور یہ الفاظ کہیں۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ لِهٰذَا الطِّفْلِ، فَيَسِّرْهَا لَهُ، وَتَقَبَّلْهَا مِنْهُ۔

ترجمہ - اے اللہ! میں اپنے بچے (فلان) کی طرف سے عمرہ ادا کرنے کا ارادہ رکھتا / رکھتی ہوں، پس اسے میرے لیے آسان فرمادے، اور اسے مجھ سے قبول فرمالے۔

نابالغ بچوں سے بھی عمرہ کے ارکان بڑوں کی طرح ہی ادا کروائیں لیکن ان پر احرام کی پابندیاں لاگو نہیں ہوتیں۔ اگر وہ عمرہ کریں تو عمرہ ہو جاتا ہے۔ بچوں کا عمرہ نفلی عمرہ کہلائے گا۔ بچوں پر احرام کی ایسی کوئی پابندیاں نہیں جو بالغ پر ہوتی ہیں اگر بچہ احرام کی کوئی پابندی توڑ دے تو اس پر کوئی کفارہ یا دم نہیں۔ مگر والدین بڑے بچوں کو احرام کی حالت میں رکھنے کی کوشش کریں تا کہ بچہ تمام احکامات سیکھ سکے مگر اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ بچے کو تکلیف نہ ہو، آسانی سے عمرہ مکمل کرائیں۔

احرام کے لباس کی احتیاط:۔

حالت احرام میں ستر کو ڈھانپنے کا خاص خیال رکھیں۔ مرد حضرات عمرہ کے طواف کے دوران دائیں کندھے کو ننگا رکھیں۔ بعض لوگ احرام کی چادر ناف سے نیچے باندھ لیتے ہیں جس سے ستر کھلنے کا خدشہ ہوتا ہے چادر ناف سے اوپر باندھیں۔ اس چیز کا خاص خیال رکھا جائے کہ احرام کی چادر ناف سے نیچے نہ سرکے کیونکہ مرد کا ناف سے لے کر گھٹنوں تک کا حصہ بھی ستر میں شامل ہے اور اس کو ڈھانپنے کا خاص اہتمام کرنا چاہئے۔ اسی طرح ٹخنوں کو کھلا رکھنے کا بھی اہتمام ضروری ہے۔ احرام کی چادر بہت اونچی کر کے بھی نہ باندھیں کہ گھٹنوں تک پہنچ جائے۔ چلتے بیٹھتے یا اٹھتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ چادر کھسک نہ جائے۔

خواتین کے لیے پردہ کرنا ضروری ہے مگر چہرے سے کپڑا لگنا ممنوع ہے۔ چہرے کے پردے کے لیے پی کیپ کا استعمال کریں۔ پی کیپ کے اوپر سے کپڑا ڈال لیں۔ اکثر خواتین بالوں کو چھپانے کے لیے مخصوص کیپ یا اسکارف باندھے رکھتی ہیں اور اسے احرام کا حصہ سمجھ کر وضو کرتے ہوئے بھی نہیں اتارتیں جو کہ غلط ہے۔ اس کو نہ اتارنے کی صورت میں سر کا مسح نہیں ہو گا اور مسح نہ ہوا تو وضو بھی نہیں ہو گا۔

عمرہ کی نیت اور تلبیہ:۔

عمرہ کی نیت: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي۔

ترجمہ - اے اللہ! میں عمرہ کی نیت کرتا / کرتی ہوں، اسے میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

تلبیہ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ۔

ترجمہ - لبیک! اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بیشک ساری حمد، نعمتیں اور بادشاہی تیرے ہی لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

احرام کی نیّت کے نوافل:۔

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو احرام کی نیّت سے قبل دو رکعت نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھنا افضل ہے (ورنہ کوئی اور سورت بھی پڑھی جاسکتی ہے)۔ نفل گھر یا ائرپورٹ دونوں جگہ پر پڑھے جاسکتے ہیں۔

عمرہ کی نیّت کے اہم نکات:۔

نیّت دل کے ساتھ ہونی شرط ہے، زبان سے کہنا مستحب ہے۔ تلبیہ ایک دفعہ پڑھنا واجب اور تین (3) بار پڑھنا سنت ہے۔ حالت احرام میں داخل ہونے سے پہلے احرام کا لباس پہن کر نیّت کریں۔ بہتر ہے کہ نیت جہاز میں کریں۔ تلبیہ پڑھنے کے ساتھ ہی احرام کی پابندیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا ممنوعاتِ احرام کا خاص خیال رکھیں۔ (حالت احرام میں جائز ممنوعات اور مکروہات کی مکمل تفصیل تحریر کے آخر میں موجود ہے)۔

مکہ مکرمہ آمد:۔

مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت تلبیہ پڑھنا سنت ہے۔ اس دوران خود کو کسی بھی قسم کی گفتگو کے بجائے تلبیہ میں مصروف رکھیں۔ مرد حضرات بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آواز میں پڑھیں۔ اگر بھوک یا تھکن ہو تو پہلے کچھ آرام کرلیں اور ضرورت کے مطابق کھانا کھائیں تاکہ عمرہ آسانی سے ادا ہوسکے۔ یاد رہے کہ نیّت کرنے اور تلبیہ پڑھنے کے بعد اب آپ احرام کی مکمل پابندیوں میں ہیں۔ کسی کی برائی یا بحث و جھگڑے سے اجتناب کریں۔ نظروں کی حفاظت کریں اور راستے میں خوش اخلاقی اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔

عمرہ کی ادائیگی کے لیے مسجد الحرام روانگی:۔

عمرہ کی ادائیگی کے لیے مکمل تیاری کے ساتھ مسجد الحرام روانہ ہوں۔ روانگی سے پہلے ہوٹل کا پتہ، کمرہ نمبر، اور واپس آنے کا مقام یاد کرلیں۔ اپنی فیملی یا گروپ کے ہمراہ ہی حرم میں داخل ہوں اور کسی صورت تنہا نہ جائیں۔ راستے اور دروازے کے نشانات ذہن نشین کرلیں تاکہ واپسی میں دشواری نہ ہو۔

حرم شریف میں داخل ہوتے وقت:۔

تلبیہ پڑھتے ہوئے نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ کے گھر کی عظمت و جلال کا خیال کرتے ہوئے ادب اور عاجزی سے داخل ہوں۔
داہنا (دائیں) پاؤں پہلے اندر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

ترجمہ - اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیّت کرنا مستحب ہے اعتکاف کی نیّت کے لیے یہ الفاظ کہیں:۔

نَوَيْتُ السُّنَّةَ الْاِعْتِكَافَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ لِلّٰهِ تَعَالٰى مَا دُمْتُ فِيْهِ۔

ترجمہ - میں نے اللہ تعالیٰ کے لئے مسجدِ حرام میں سنت اعتکاف کی نیّت کی جب تک میں اس میں رہوں۔

بیت اللہ پر پہلی نظر پڑنے کے وقت:۔

مطاف پہنچ کر خانہ کعبہ کو دیکھیں تو تین بار اللہ اکبر کہیں۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھیں، نگاہیں ادب واحترام سے اس پر جمائیں، اور دل میں اللہ کی عظمت و جلال کا تصور کریں۔ ہاتھ اٹھا کر دل سے دعا کریں یہ قبولیت کا لمحہ ہے شکر گزاری اور سکون سے دل کی بات اللہ سے کریں۔ راستے سے ہٹ کر ایک طرف ہو کے کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر دعا کریں اس وقت دل کی ہر دعا قبولیت کے قریب ہوتی ہے، اپنے والدین، اہلِ خانہ، امتِ مسلمہ، اور اپنے لیے دعائیں کریں۔ دل میں جو بھی دعا ہو، اس وقت مانگیں۔ خاص طور پر مغفرت، قبولیتِ عمرہ، اور نیکی کی توفیق کی دعا۔
اپنی دعاؤں میں ہماری ساری ٹیم کو بھی یاد رکھیں۔

طواف:۔

خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔ طواف شروع کرنے سے پہلے نیت کریں نیت کسی بھی زبان میں کی جاسکتی ہے۔ نیت کرتے وقت رُخ بیت اللہ کی طرف ہو۔ عمرہ کا طواف شروع کرنے سے پہلے جب سبز لائٹ پر پہنچیں تو پہلے استقبال کعبہ کریں۔ اس کے لیے اپنے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں تک یوں اٹھائیں جیسے نماز میں تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت اٹھاتے ہیں۔ استقبالِ کعبہ طواف شروع کرنے سے پہلے کرنا سنت عمل ہے۔ جب آپ طواف کی نیت کرکے طواف شروع کریں گے، وہیں تلبیہ ختم ہو جاتا ہے، یعنی طواف کا آغاز تلبیہ کے اختتام کا وقت ہے۔

استقبالِ کعبہ کے بعد طواف شروع کرتے وقت اِستلام کے لیے اپنے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں تک اُٹھائیں اور ہاتھوں کی ہتھیلیاں حجرِ اسود کی جانب اس طرح کریں، جیسے اسے چھو رہے ہوں۔ اِستلام کرتے وقت یہ الفاظ کہیں بِسۡمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ أَكۡبَرُ وَ لِلّٰهِ الۡحَمۡدُ (صرف اللہ اکبر بھی کافی ہے) اور ہاتھوں کا نرمی سے بوسہ لیں یہی استلام ہے۔

طواف کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ بیت اللہ آپ کے بائیں جانب ہو اور سینہ یا پشت بیت اللہ کی طرف نہ ہو۔ (دورانِ طواف جتنے قدم اس طرح پشت کرکے چلے ہوں اتنے قدم دہرانے ہونگے)۔ عمرہ کے طواف کے نو (9) استلام ہیں ہر چکر کے شروع پر استلام کرنا ضروری ہے۔ اور آٹھواں استلام آخری چکر مکمل ہونے پر کرنا ہے۔ جبکہ نواں استلام دو رکعت نفل (واجب الطواف) پڑھنے کے بعد اور سعی شروع کرنے سے پہلے کرنا ہے۔

مرد طواف شروع کرنے سے پہلے اضطباع (دائیں کندھا ننگا کریں گے اور طواف مکمل ہونے پر اضطباع ختم کرکے کندھا ڈھانپ لیں)۔ مردوں کے لیے پہلے تین چکروں میں رمل (ہلکی دوڑ) لگانا سنت ہے۔ اگر رش کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو تو نارمل چلیں تاکہ کسی کو پریشانی یا تکلیف نہ ہو۔ حالت احرام میں طواف کرتے وقت استقبال، اضطباع، استلام یا رمل کرنا بھول گئے تو کوئی حرج نہیں (بس اجر میں کمی واقع ہو گی کیونکہ یہ تمام اعمال سنت ہیں)۔ طواف کے دوران تیسرا کلمہ پڑھنا سنت ہے۔ جو دعائیں زبانی یاد ہے وہ پڑھ سکتے ہیں کسی کتاب سے دیکھ کر مت پڑھیں، اپنی زبان میں بھی دعائیں کر سکتے ہیں رکن یمانی سے حجرہ اسود تک یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنۡيَا حَسَنَةً، وَّفِي الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

طواف کے دوران چار چکر مکمل ہونے سے پہلے اگر وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کریں اور جہاں پر طواف روکا تھا وہاں سے دوبارہ طواف شروع کریں (افضل یہ ہے کہ طواف پہلے چکر سے دوبارہ شروع کریں)۔ اگر دوران طواف چار چکر مکمل کرنے کے بعد وضو ٹوٹے تو دوبارہ وضو کریں اور جس جگہ وضو ٹوٹا تھا وہاں سے طواف دوبارہ شروع کریں یا جس چکر میں وضو ٹوٹا تھا وہ چکر دوبارہ شروع سے دہرا لیں اور طواف کے باقی کے چکر لگا کر طواف مکمل کریں۔

طواف کے دوران اگر فرض نماز کا وقت ہو جائے تو طواف فوراً روک کر پہلے نماز ادا کریں۔ نماز مکمل ہونے کے بعد اسی جگہ سے طواف دوبارہ شروع کریں جہاں چھوڑا تھا۔ نیا طواف شروع کرنے کی ضرورت نہیں۔ مرد نماز کے دوران اضطباع ختم کر کے احرام کی چادر کندھوں پر ڈال لیا اور نماز کے بعد طواف شروع کرتے وقت اضطباع دوبارہ کر لیں۔

عورت اور مرد دونوں کے لیے دورانِ طواف نماز کے یہی احکام ہیں۔ عورتیں جماعت میں مردوں سے پیچھے کھڑی ہوں اگر رش زیادہ ہو تو حرم میں خواتین کی مخصوص جگہ پر جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں۔ نفلی طواف میں بھی نماز کے یہی احکام ہیں۔ طواف عمرہ کا ہو یا نفلی، نماز کا حکم دونوں پر مقدم ہے۔ دورانِ طواف اگر کوئی اپنے چکروں کی گنتی بھول جائے تو غالب گمان کو دیکھتے ہوئے طواف کے چکروں کی گنتی کا فیصلہ کرے۔

واجبُ الطواف نوافل:۔

طواف مکمل ہونے کے بعد مقامِ ابراہیم کے پیچھے جا کر دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔ یہ دو رکعتیں عمرے کے طواف اور ہر قسم کے فرضی یا نفلی طواف کے بعد پڑھنا بھی واجب ہے۔ مرد حضرات طواف ختم ہوتے ہی اضطباع ختم کریں۔ طواف کے نفل مقامِ ابراہیم اور بیت اللہ کے سامنے پڑھنا افضل ہے مگر رش زیادہ ہو تو مسجدِ حرام میں کہیں بھی ادا کیے جا سکتے ہیں۔ ان دو رکعتوں میں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھنا مسنون ہے۔ نوافل کے بعد دعا کریں اور سعی کے لیے روانہ ہوں۔

زم زم پینا:۔

سعی سے پہلے زم زم پینا سنّت عمل ہے۔ پینے سے پہلے قبلہ رخ ہو کر بسم اللہ کہہ کر تین سانسوں میں پئیں۔ اپنے قیام کے دوران جس قدر ممکن ہو زم زم پئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

ماءُ زمزمَ لِما شُرِبَ لَه۔

ترجمہ -زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے، وہی فائدہ دیتا ہے (سنن ابن ماجہ، حدیث 3062)۔

زمزم پینے کے بعد دعا پڑھیں:۔

.اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ۔

ترجمہ -اے اللہ! اسے ہمارے لئے نفع بخش علم، کشادگی رزق اور ہر بیماری سے شفا بنا دے۔

صفا مروہ کی سعی:۔

طواف کے بعد عمرہ کے فرائض مکمل ہو گئے۔ اب عمرہ کے واجبات ادا ہوں گے۔ سعی عمرہ کا پہلا واجب ہے جس کے معنی چلنے اور دوڑنے کے ہیں اور شرعاً صفا اور مروہ کے درمیان مخصوص طریقہ سے سات چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔ صفا مروہ کی جانب جانے سے پہلے حجر اسود کا استلام کرنا سنت ہے۔ یہ نواں استلام ہے۔ استلام کا طریقہ وہی ہے جیسے طواف میں کیا تھا لیکن اس میں اضطباع نہیں ہو گا۔ استلام کرنے کے بعد صفا کی جانب جائیں گے۔ صفا پہنچ کر یہ پڑھیں۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ۔

ترجمہ: بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے چکر لگائے اور جو کوئی اپنی طرف سے بھلائی کرے تو بیشک اللہ نیکی کا بدلہ دینے والا، خبر دار ہے۔

سعی کی نیت :۔

صفا پہنچ کر ایسے کھڑے ہو جائیں کہ صفا آپ کی پشت کی جانب ہو اور بیت اللہ نظر آ سکے۔ ہجوم یا ستونوں کی وجہ سے بیت اللہ نظر نہ آئے تو کوئی حرج نہیں۔ اب قبلہ رخ کھڑے ہو کر سعی کی نیت کیجئے۔

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے صفا اور مروہ کے درمیان سات چکروں کا ارادہ کرتا / کرتی ہوں۔ پس میرے لئے اسے آسان کر دیں اور مجھ سے وہ قبول فرمالیں۔ پھر حمد وثنا کے بعد خوب دعائیں کیجیے۔ سعی کی دوران یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

سعی کی ابتداء:۔

سعی شروع کرتے وقت اس بات کا اطمینان کر لیجئے کہ آپ سعی کی ابتدا صفا سے کر رہے ہیں۔ مرد حضرات سبز لائٹس کے درمیان ہلکی دوڑ یا تیز چلیں اور خواتین نارمل چلتی رہیں۔ مروہ پہنچ کر قبلہ رُخ ہو کر وہی دعا کریں جو صفا پر کی تھی اس طرح ایک چکر مکمل ہو گیا۔ اب مروہ سے صفا کی طرف چلیں مرد سبز لائٹس کے درمیان ہلکی دوڑ یا تیز چلیں اور خواتین نارمل چلتی رہیں۔ یہ دوسرا چکر مکمل ہوا۔ اس طرح سات چکر مکمل کریں۔ ساتویں چکر کے ختم ہونے پر آپ مروہ پر ہوں گے۔ مروہ پر پہنچ کر وہی دعا کریں جو صفا پر کی تھی۔ صفا سے مروہ جانا 1 چکر ہے اور مروہ سے صفا دوسرا چکر۔

چند ضروری باتیں:۔

سعی کے دوران احرام کی حالت میں ہونا ضروری ہے کیونکہ سعی عمرہ کا واجب ہے۔ سعی باوضو کرنا سنت ہے لیکن سعی کے چکر کے درمیان اگر وضو ٹوٹ جائے تو سعی جاری رکھی جاسکتی ہے اس سے کوئی دم یا صدقہ واجب نہیں ہوتا۔ سعی کے لئے حیض سے پاک ہونا ضروری نہیں ہے۔ سعی حالت حیض میں بھی کی جاسکتی ہے۔ آجکل اکثر لوگ بلاعذر وہیل چیئر یا الیکٹرک اسکوٹر میں سوار ہو کر سعی کرتے ہیں، ان پر دم واجب ہو گا اور قصداً بلا عُذر ایسا کرنا گناہ ہے۔ اگر کوئی بوڑھا، بیمار یا اپاہج ہے تو وہ ویل چیئر یا الیکٹرک اسکوٹر میں سوار ہو کر سعی کر سکتا ہے، یہ جائز ہے اور اس صورت میں دم واجب نہیں۔

صفا اور مروہ کے درمیان کا پورا فاصلہ طے کرنا۔ ترتیب کا خیال رکھنا یعنی سعی صفا سے شروع اور مروہ پر ختم کرنا۔ سعی سے فارغ ہونے کے بعد مسجد میں آکر دو رکعت پڑھنا مستحب ہے۔ مروہ پر ان نوافل کا ادا کرنا مکروہ ہے۔

اگر کوئی شخص سعی کے دوران وقت کی تنگی یا کسی مجبوری جیسے نماز کا وقت، وضو کی ضرورت یا رفعِ حاجت کی وجہ سے باہر جانا چاہے تو وہ جا سکتا ہے۔ واپسی پر سعی وہیں سے دوبارہ شروع کرے گا جہاں رکا تھا سعی دوبارہ شروع سے کرنے کی ضرورت نہیں۔

حلق / قصر:۔

سعی کے بعد سر کے بال منڈوانا یا کتروانا عمرہ کا دوسرا واجب ہے۔

بہتر ہے کہ مرد حضرات اُسترے سے اپنے تمام بال صاف کرائیں جس کو حلق کہتے ہیں۔ دوسری صورت قصر کی ہے، جس کی اجازت تو ہے کہ کوئی شخص حلق نہ کرانا چاہے تو قصر کرالے، لیکن بغیر مجبوری یا کسی عذر کے قصر کرنے سے حلق کی فضیلت سے محروم رہے گا۔

زیرو مشین یا ٹریمر قصر کے حکم میں نہیں آتا ہے اور قصر کے لئے پورے سر کے بال ایک انچ سے بڑے ہونا لازم ہیں۔ بال اگر ایک انچ سے چھوٹے ہیں تو صرف اُسترا یا سیفٹی سے حلق کیا جاسکتا ہے۔ اگر قصر کرائیں تو سر کے تمام بالوں کو یا کم از کم چوتھائی سر کے بالوں کو لمبائی میں انگلی کے ایک پور کے برابر کاٹ لیں، احتیاطاً ایک پور سے کچھ زیادہ ہی کاٹیں۔

سعی کے اختتام پر مروہ کے قریب کچھ لوگ قینچی لئے کھڑے ہوتے ہیں اور بہت سے لوگ ان سے چند بال کٹوا لیتے ہیں۔ خیال رہے کہ اس طرح کرنے سے آدمی احرام کی پابندیوں سے باہر نہیں آتا۔ اگر کسی کے سر کے بال انگلی کے پور سے کم ہوں اس کے لئے حلق کرانا واجب ہے۔

حلق یا قصر کے لیے بال بِلکل نہ ہونے یا ایک پور سے کم ہونے کی صورت میں اُسترا لگانا واجب ہے۔ حلق یا قصر حدود حرم میں کرایا جائے۔ حدود حرم سے باہر کرایا تو دم واجب ہو گا۔

جب محرم مرد یا عورت عمرہ کے تمام افعال مکمل کر چکے ہوں اور صرف حلق یا قصر باقی رہ جائے، تو ایسی حالت میں وہ اپنا حلق یا قصر خود بھی کر سکتے ہیں۔ اسی طرح وہ کسی دوسرے محرم مرد یا عورت سے اپنا حلق یا قصر کروا بھی سکتے ہیں، اور چاہیں تو اس دوسرے محرم کا حلق یا قصر بھی انجام دے سکتے ہیں۔ کیونکہ حلق و قصر میں دوسرے محرم کی مدد لینا یا ایک دوسرے کے بال کاٹ دینا شرعاً جائز ہے۔

بار بار عمرہ کرنے والوں کے لئے بہتر ہے کہ پہلی دفعہ حلق کریں، دوسری دفعہ جبکہ سر پر بال نہ ہوں استرا پھیریں۔ اس طرح ہر بار حلق کا ثواب ملتا رہے گا۔ زیرو مشین استرے کا قائم مقام نہیں ہے۔

خواتین کے لیے حلق اور قصر کے احکامات:۔

خواتین سارے بالوں کو ایک (اگر لمبائی میں برابر ہیں) یا ایک سے زیادہ (اگر بال برابر نا ہو تو) تین حصوں میں تقسیم کریں اور ہر حصے کو انگلی کے ایک پورے کے برابر یا اس سے تھوڑا زیادہ کاٹ لیں۔

حلق / قصر کروانے کے بعد الحمد اللہ آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا ہے۔ مسجدِ حرام سے بائیں پیر سے اس دعا کے ساتھ نکلنا سنت ہے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَمِن فَضْلِكَ** "اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں" احرام کی پابندیاں ختم ہوئیں اب آپ معمول کی زندگی میں آگئے ہیں۔

حالتِ احرام میں ممنوع اور مکروہ کام:۔

مردوں اور خواتین کے لیے احرام کی پابندیاں تقریباً ایک ہی جیسی ہیں لیکن کچھ چیزیں مردوں کے لیے خاص ہیں اور کچھ عورتوں کے لیے جیسے جسم کے کسی بھی حصے کے بال اور ناخن کاٹنا یا نکالنا منع ہے۔ نیند کی وجہ سے یا غیر اختیاری طور پر ٹوٹ جائیں تو کوئی بات نہیں۔

حالت احرام میں خوشبو (پرفیوم) لگانا یا خوشبو والے صابن، سرف، سینیٹائزر، سن بلاک اور ٹوتھ پیسٹ کا استعمال منع ہے۔ البتہ بغیر خوشبو والا ٹوتھ پیسٹ استعمال کر سکتے ہیں۔ اِسی طرح خوشبو کے قریب جانا یا خوشبو والی چیز کے پاس بیٹھنا مکروہ ہے۔ احرام کی حالت میں ایسا لباس یا کپڑے جن میں خوشبو لگی ہو یا جنہیں دھو کر رکھا گیا ہو اور ان میں خوشبو باقی ہو مکروہ ہیں۔ احرام کی حالت میں خوشبو والے تیل کا استعمال بھی منع ہے۔

احرام کی حالت میں (مرد کے لیے) کسی بھی قسم کا ایسا لباس پہننا جو جسم کے مطابق سِلا ہو جیسے پاجامہ، شرٹ، بنیان اور انڈرویئر وغیرہ منع ہے خواتین احرام میں چہرے پر نقاب نہیں لگا سکتیں۔ البتہ اگر نا محرم سامنے ہو تو چادر اوپر سے لٹکا لیں جو چہرے سے نہ لگے۔ مرد کے لیے حکم ہے کے وُہ کسی بھی چیز سے سر نہیں ڈھانپ سکتا (ٹوپی، رومال اور کپڑا وغیرہ)۔ البتہ چھاؤں میں بیٹھنا یا چھتری استعمال کرنا جائز ہے۔

احرام کی حالت میں مرد اور عورت دونوں چہرہ کپڑے سے نہیں ڈھانپ سکتے (خواتین پردے کے لیے پی کیپ کا استعمال کریں تاکہ چہرے کو کپڑا نہ لگے) اِسی طرح عورتیں احرام کی حالت میں دستانے پہن سکتی ہیں (حالت احرام میں نہ پہننا بہتر ہے)۔ کپڑے، کمبل، تکیہ، یا کسی بھی اور چیز کو چہرہ کے ساتھ لگانے سے اگر چہرہ ڈھک جائے تو یہ مرد عورت دونوں کے لیے جائز نہیں ہے۔

مرد کیلئے ایسی جوتی پہننا جو پاؤں کے اوپر کا حصہ ڈھانپ دے منع ہے۔ عورت کے لیے کوئی پابندی نہیں ہے۔ مرد کے لیے ٹخنے ڈھانپنے والے کپڑے (جیسے جرابیں، سلے ہوئے موزے، یا ایسے کپڑے جو ٹخنے چھپائیں) پہننا منع ہے۔ حالتِ احرام میں کسی بھی قِسم کے جانور کا شکار کرنا یا شکار میں مدد دینا، یا شکار کرنے کا کہنا منع ہے۔ احرام کی حالت میں جماع (ہم بستری) کرنا یا بیوی کو چھونے یا شہوت سے بوسہ دینا منع ہے۔

احرام کی حالت میں ہجوم میں غیر ضروری دھکا، شور، چیخ پکار کرنا لڑائی جھگڑا کرنا، تکرار کرنا، بد کلامی کرنا ناپسندیدہ ہے۔

احرام کی حالت میں کیے جانے والے کام:۔

حالت احرام میں وضو یا پسینہ آنے کی صورت میں ٹشو، تولیہ، رومال، دوپٹہ یا احرام کی چادر سے چہرہ صاف کرنے کے بجائے ہاتھ سے صاف کرنا بہتر ہے، حالت مجبوری میں بغیر خوشبو والا ٹشو استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر کسی نے غلطی سے تولیہ، رومال، دوپٹہ یا احرام کی چادر استعمال کر لی تو کوئی حرج نہیں۔ اگر کسی کپڑے یا جسم سے خوشبو کا اثر ختم ہو چکا ہو اور صرف ہلکی پرانی مہک باقی ہو تو ایسے کپڑے اور خوشبو والے سرف سے دھلے ہوئے کپڑے بطور احرام پہننا جائز ہے۔

حالت احرام میں مسواک، بیلٹ، گھڑی، عینک، انگوٹھی، چھتری، موبائل کی ہینڈ فری، انجیکشن، انسولین، بغیر خوشبو کا سرمہ استعمال کرنا، ٹوٹا ہوا ناخن کاٹنا، آئینہ دیکھنا یا شوگر چیک کرنا، یہ سب کر سکتے ہیں۔

حالت احرام میں بریانی، آئس کریم، بسکٹ، قہوہ، فلیورڈ جوس، او آر ایس، کیلشیم کی گولیاں، پھل، مٹھائی، روزمرہ کے استعمال کی دوائیاں بغیر خوشبو والی) استعمال کر سکتے ہیں۔

حالت احرام میں ریشز کی وجہ سے ویسلین یا کریم کا استعمال کر سکتے ہیں۔ ویسلین یا کریم خوشبو کے بغیر ہو تو بہتر ہے۔ اِسی طرح احرام میں پھٹکری استعمال کرنا جائز ہے۔ حالت احرام میں جسم میں درد یا ریشز کی وجہ سے سرسوں یا زیتون کا تیل استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو ایسا کر سکتے ہیں (احتیاطً کچھ صدقہ کر دیا کریں)۔ حالت احرام میں جسم پر چوٹ لگنے کی وجہ سے پٹی کروانے یا درد کی وجہ سے پٹی باندھنے کی اجازت ہے (سر یا چہرے پر چوٹ ہو تو مسئلہ معلوم کر لیں)۔

عمرہ کے بعد غسل کرنا احرام کے کپڑے دھونا یا تبدیل کرنا لازم نہیں۔ اگر کپڑے پاک ہیں اور خوشبو نہیں لگی تو انہیں کپڑوں میں دوبارہ عمرہ ادا کر سکتے ہیں۔ بغیر عذر مطاف میں جوتے استعمال نہ کریں۔ اگر کوئی عذر ہو تو مطاف میں پاک جوتوں کا استعمال کریں اور وہ جوتے صرف مطاف کے لیے رکھیں۔

دم واجب ہونے کی وجوہات :۔

اگر کوئی شخص بغیر نیت میقات میں داخل ہو تو اس پر دم واجب ہو جائے گا۔ اگر دوبارہ میقات پر جا کر نیت کر لے تو دم ساقط ہو جائے گا۔ ایسے شخص نے اگر حل (جدہ، حدیبیہ، عرفات) سے احرام باندھ کر عمرہ کر لیا تو عمرہ ادا ہو جائے گا لیکن دم ساقط نہیں ہو گا۔ چاہے اس کے بعد وہ میقات سے احرام باندھ کر بھی عمرہ ادا کر لے پھر بھی دم ساقط نہیں ہو گا۔ اگر اس شخص نے کوئی بھی عمرہ ادا نہیں کیا اور اپنے ملک واپس آ گیا تو اس پر ایک (1) عمرہ کی قضاء واجب رہے گی۔

حالت احرام میں اگر غلطی سے صابن سے ہاتھ، بازو اور چہرہ بھی دھو لیا یا صابن سے غسل کر لیا تو دم واجب ہو گا اگر صرف ہاتھ دھوئے تو صدقہ ادا کریں گے۔ اِسی طرح دوران طواف، خانہ کعبہ اور حجرِ اسود کو چھونے سے اس پر لگی خوشبو ہاتھوں اور احرام پر لگنے کی وجہ سے دم واجب ہو جائے گا۔

احرام کی حالت میں اگر تین گھنٹے سے کم فیس ماسک استعمال کیا تو صدقہ دینا ہو گا، اور تین گھنٹے سے زیادہ لیکن بارہ گھنٹے سے کم فیس ماسک استعمال کیا تو صدقہ فطر دینا ہو گا، اور بارہ گھنٹے یا اس سے زیادہ فیس ماسک استعمال کیا تو دم دینا ہو گا۔
حالت احرام میں سوتے وقت اگر چہرے پر کپڑا ڈال کر تین گھنٹے سے کم سوئے تو صدقہ دینا ہو گا، تین گھنٹے سے زیادہ لیکن بارہ گھنٹے سے کم سوئے تو صدقہ فطر دینا ہو گا، اور بارہ گھنٹے یا اس سے زیادہ سوئے تو دم دینا ہو گا۔ حالت احرام میں غیر اختیاری طور پر چہرے پر کپڑا لگنے سے کوئی صدقہ یا دم واجب نہیں ہوتا ہے۔

اگر عورت حالت حیض میں میقات پر عمرہ کی نیت کر کے مکہ میں داخل ہو اور وقت کی کمی کی وجہ سے واپس روانگی ہو تو وہ عورت حالت حیض میں کراہت کے ساتھ عمرہ ادا کرنا ہو گا اور اس پر ایک دم بھی ادا کرنا ہو گا۔
خواتین کے حوالے سے اکثر ایک غلطی یہ بھی ہوتی ہے کہ ایام حیض میں میقات سے پہلے عمرہ کی نیت کرنے کے باوجود وہاں پہنچ کر پاک صاف ہونے کے بعد مسجد عائشہ جا کر دوبارہ عمرہ کی نیت کرتی ہیں جو کہ بالکل غلط ہے۔ کیونکہ عمرہ کی نیت پہلے ہی کی جا چکی ہے اور نیت کے اوپر نیت نہیں کی جا سکتی اور ایسا کرنے کی صورت دم اور دو عمروں کی ادائیگی لازم ہو گی۔

احرام کی حالت میں اگر گرمی، پسینہ یا ناپاکی کی وجہ سے غسل کر لیا تو اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ زیب و زینت کے لیے غسل نہ کیا جائے، کیونکہ احرام کی حالت میں زینت اختیار کرنا مناسب نہیں۔ مرد حضرات غسل کے لئے احرام کی چادروں کو اُتار سکتے ہیں۔ یہی حکم خواتین کے احرام کے کپڑوں کا ہے۔ اسی طرح وضو کے دوران خواتین سر کا مسح کرنے کے لیئے اِسکارف یا حجاب کیپ ہٹانا ضروری ہے۔

حالت احرام میں وضو کرتے ہوئے یا کھجاتے ہوئے تین یا تین سے زیادہ بالوں کے ٹوٹنے پر ایک صدقہ فطر ادا کرنا ہو گا۔ (احتیاطاً ہر عمرہ کے بعد 5 یا 10 ریال صدقہ کر دیا کریں اور حج کے بعد 20 یا 25 ریال صدقہ کر دیا کریں)۔

دم واجب ہونے کی صورت میں حدود حرم میں بکرا قربان کرنا لازم ہے۔ دم صرف حدود حرم میں ہی ادا کیا جا سکتا ہے۔

میقات اور حل میں فرق، دوبارہ عمرہ کی نیت:۔

حل: حدودِ حرم سے باہر والے حصے کو حل کہتے ہیں۔ حل سے عمرہ کی نیت کرنا اختیاری ہے۔ مسجد عائشہ، مسجد جعرانہ، عرفات، جدہ، حدیبیہ حل کہلاتے ہیں۔ ان تمام جگہوں سے ایک سے زیادہ بار بھی عمرہ کی نیت کی جا سکتی ہے۔

میقات: حدودِ حرم اور حل کے باہر والے حصے کو میقات کہتے ہے۔ میقات سے عمرہ کی نیت کرنالازم ہے۔ مدینہ سے مکہ آتے ہوئے یاطائف سے مکہ آتے ہوئے عمرہ کی نیت کرنالازم ہے۔ طائف میقات ہے۔ چاہے کوئی بیمار ہو یاحالت حیض میں ہو میقات سے نیت لازمی کرناہو گی۔

نفلی طواف:۔

نفلی طواف میں بھی کعبہ کے سات چکر لگانے ہوتے ہیں۔ نفلی طواف کاطریقہ بھی عمرہ کے طواف کی طرح ہے فرق صرف اتناہے کہ نفلی طواف میں آٹھ استلام ہوتے ہیں، احرام کی پابندی نہیں ہوتی، رمل اور اضطباع نہیں ہوتا۔ نفلی طواف کی نیت اِن اِلفاظ میں کی جاسکتی ہے **"میں نیّت کرتی / کرتاہوں کہ میں یہ نفلی طواف اللہ کی رضا کے لیے (فلاں) کی طرف سے ایصالِ ثواب کے طور پر کرتی / کرتاہوں۔** حرم یامکہ میں قیام کے دوران افضل عبادت طواف ہے۔ کیونکہ یہ وہ عبادت ہے جو حرم میں ہی کی جاسکتی ہے اِس لئیے کوشش کریں کہ آپ کازیادہ وقت اِسی میں گزرے نوافل اور تلاوتِ قرآن اِس کے بعد ہے۔ طواف کے لیے وضو شرط ہے بغیر وضو کے طواف نہیں ہوتا۔ جو طواف ایک بار شروع کریں گے اس کو مکمل کرنالازم ہے۔ نفلی طواف کے بعد بھی دو رکعت واجب الطواف اداکرناواجب ہے، ہر طواف کے نفل الگ الگ ہونگے۔

اگر نفل پڑھنابھول گئے تو جب یاد آئے توبہ استغفار کے ساتھ نفل اداکریں۔ اِسی طرح اگر نفل مکروہ اوقات میں اداکیے ہوں تو دوبارہ اداکرنے ہونگے۔ نفلی طواف میں احرام والی پابندیاں لاگو نہیں ہوتیں اس لیے خانہ کعبہ اور حجر اسود کو ہاتھ لگانا یا بوسہ لیناجائز ہے۔ نفلی طواف میں بھی خانہ کعبہ کو دیکھ کر نہیں چلناچاہیے۔ طواف مکمل ہونے کے بعد ملتزم (حجرہ اسود اور خانہ کعبہ کے دروازہ کے درمیان بیت اللہ کی دیوار کا جو حصہ ہے اسے ملتزم کہتے ہیں) سے لپٹ کر دعامانگنا سنت ہے یہ دعاکی قبولیت کا مقام ہے۔ نفلی طواف میں نہ سعی ہوتی ہے اور نہ ہی بال کاٹتے ہیں۔
بغیر عذر ویل چیئر پر طواف اور سعی کرنے سے طواف اور سعی نہیں ہوگی (معمولی بخار، جسم درد، نزلہ، زکام، تھکاوٹ عذر نہیں کہلاتے)۔

طواف کے دوران حطیم کے اندر داخل ہونامناسب نہیں، چاہے طواف عمرے کا ہو یانفلی۔ طواف کرتے ہوئے خانہ کعبہ کو دیکھنامکروہ عمل ہے دورانِ طواف نظریں نیچی رکھ کر چلناافضل ہے۔ دوران طواف اپنی پوری توجہ طواف پر رکھیں صبر کا مظاہرہ کریں سکون کے ساتھ طواف مکمل کریں اور دعاکریں لیکن اپنی دعائیں بلند آواز سے نہ پڑھیں۔

طواف یاعمرہ زندہ یامردہ دونوں لوگوں کے لیے کیاجاسکتاہے لیکن نیت ایک وقت میں صرف ایک ہی انسان کی کر سکتے ہیں۔ عمرہ اور طواف ایک سے زیادہ لوگوں کو ایصال ثواب کر سکتے ہیں مگر زندگی کا پہلا عمرہ صرف اپنے نام کا کرناچاہیے۔ اِسی طرح عمرہ کے سفر کے اختتام پر مکّہ چھوڑنے سے پہلے طواف وداع کرناضروری نہیں اگر کوئی کرلے تو نفلی طواف کے زمرے میں آئے گا اصل میں طواف وداع حج کا واجب ہے۔

حیض روکنے کے لیے ادویات کا استعمال نہیں کرناچاہیئے۔ حالت حیض یاناپاکی کی حالت میں مسجد میں جانا منع ہے۔ میقات یاحل جاکر غسل کرنا ضروری نہیں عمرے سے پہلے کاغسل ہوٹل میں کریں۔

مدینہ منورہ کا سفر

مدینہ منورہ کے آداب

مدینہ منورہ کا مبارک سفر ایمان کی تقویت، محبت اور آقا دوجہاں ﷺ سے عقیدت کا سفر ہے یہ سفر اسی جذبے سے کریں۔ مدینہ منورہ کا سفر شروع کریں تو اس طرح نیت کریں۔" اے اللہ! میں سرکار دو عالم ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت کے لیے مدینہ منورہ کا سفر کرتا ہوں اے اللہ! اسے قبول فرمالیجیے"۔ دل کی نیت بھی کافی ہے۔ سفر کے دوران درود شریف کثرت سے پڑھیں۔ مدینہ منورہ جاتے ہو احرام باندھنے کی ضرورت نہیں مگر اپنا احرام ساتھ رکھیں۔

مسجد نبوی میں داخل ہونے کے آداب:۔

ہوٹل پہنچ کر غسل کریں۔ پاک صاف لباس پہنیں۔ مرد حضرات خوشبو لگائیں۔ ادب و احترام کے ساتھ درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد نبوی کی طرف چلیں۔ اعتکاف کی نیت سے دایاں قدم رکھتے ہوئے مسجد میں داخل ہوں درود و سلام پیش کریں۔ مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت تحیتہ المسجد ادا کریں۔ دل سے توبہ کریں اور دعا کریں۔

روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے لیے باب السلام سے انتہائی خشوع و خضوع اور ادب و احترام کے ساتھ روضہ اقدس کی طرف چلیں، جالیوں کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور نظریں جھکا لیں۔ آہستہ آواز میں سلام اس طرح عرض کریں۔

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَام عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ، اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيرَ خَلْقِ اللّٰهِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ۔

اگر کسی دوسرے شخص کا سلام پیش کرنا ہو تو اس طرح عرض کریں۔ اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فَلَانٍ
(فلان بن فلان کی جگہ اس عزیز کا نام مع ولدیت کے ادا کریں)۔
اس کے بعد حضور ﷺ سے بروز قیامت شفاعت کی درخواست کریں۔
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو سلام کے لیے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْكَ۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سلام کے لیے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْكَ۔
مدینہ منورہ میں قیام کے دوران آپ ﷺ پر صلوۃ و سلام کثرت سے پیش کریں، اپنا زیادہ وقت حرم میں گزاریں۔
مکہ اور مدینہ منورہ میں قیام کے دوران اِس قِسم کے تمام کام جیسے دیوارِ کعبہ اور مقدس مُقامات پر نام لکھنا، غلافِ کعبہ سے دھاگے نکال کر لانا، جائے نماز، تسبیح، کفن یا کوئی بھی چیز دیوارِ کعبہ سے مَل کر یا زم زم سے دھو کر لانا، اولاد، شفا اور رزق میں برکت کے لیے پرندوں کا دانہ جڑی بوٹیاں اور حجر اسود سے مماثلت کے لیئے پتھر اُٹھا کر لانا، مکّہ، مدینہ یا جنت البقیع سے مٹّی لے کر آنا جیسے عمل کرنا بدعت اور ناپسندیدہ ہیں۔

ریاض الجنّۃ:۔

ریاض الجنّۃ جانے کے لیے مرد اور خواتین " نسک ایپ " سے اجازت نامہ طلب کریں اور مقررہ وقت پر ریاض الجنّۃ میں حاضری یقینی بنائیں۔ ریاض الجنّۃ میں حاضری پر مرد و خواتین سب سے پہلے سلام پیش کریں، درودِ پاک پڑھیں، نفل پڑھیں اور دعا کریں۔ ریاض الجنّۃ میں جہاں آسانی سے جگہ مل جائے تو وہاں بیٹھ جائیں اور انتظامیہ سے تعاون کریں۔ مرد کبھی کبھی جنت البقیع جایا کریں مگر وہاں سے مٹی مت اُٹھائیں۔

مسجد نبوی کے آداب واحترام:۔

مسجد نبوی میں چالیس نمازیں باجماعت ادا کرنے کی کوشش کریں لیکن یہ یاد رکھیں اِن چالیس نمازوں کی پابندی فرض یاواجب نہیں۔ بلند آواز میں ہر گز بات نہ کریں لڑائی جھگڑا مت کریں۔ دوسروں کے لیے تکلیف کا باعث مت بنیں۔

جُوتے پہننے کے لیے تھیلی سے جوتے نکال کر زمین پر نہ پٹخیں یہ مسجد کے آداب کے خلاف ہے۔ مسجد کے احاطہ میں بِلا ضرورت کھانے پینے، خوش گپیوں اور قہقہوں سے اجتناب کریں۔ مسجد میں موجودگی کے دوران زیادہ وقت درود شریف، نوافل اور تسبیحات پڑھنے میں گزاریں۔ ہوٹل سے مسجد آتے وقت کثرت سے دورد پڑھیں۔

مسجد قباء:۔

جب موقعہ ملے مسجد قباء ضرور جایا کریں کیونکہ مسجد قباء میں دو رکعت نفل ادا کرنے پر مقبول عمرہ کا ثواب ہے۔

مدینہ منورہ سے واپسی:۔

جب مدینہ منورہ سے واپسی ہو تو روضہ مبارک پر حاضر ہو کر سلام عرض کریں اور دعا کریں۔ مدینہ منورہ سے واپسی پر دل میں حزن کی کیفیت ہو اور دوبارہ حاضری کی تمنا لیے رخصت ہوں۔

اگر مدینہ سے واپسی پر مکہ جانا ہو تو مدینہ کے ہوٹل یا میقات سے عمرہ کا احرام باندھنا اور نیت کرنا ضروری ہے۔ نیت کے بغیر مکہ میں داخل نہ ہوں۔ مکہ پاک پہنچ کر عمرہ ادا کریں۔ مکہ میں قیام کے دوران باقی کے دن عبادات اور ذکر واذکار میں گزاریں اور خیر وعافیت سے اپنے وطن واپس آئیں۔

اللہ تعالٰی آپ کے اس مقدس اور روحانی سفر کو اپنی خصوصی رحمتوں سے بھر دے اور اسے آپ کے لیے قبول ومنظور فرمائے۔ آمین۔
دُعا ہے کہ یہ سفر آپ کے دل وجان میں ہمیشہ تازہ رہے اور سکون کا سبب بنے، اللہ تعالٰی آپ کو بار بار اپنے گھر کی حاضری اور زیارت کی سعادت نصیب فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر دعا قبول فرمائے اور ہر نیک عمل آپ کے لیے آسان ومؤثر بنائے -براہِ کرم اپنی دعاؤں میں ہماری ٹیم کو بھی یاد رکھیں، تاکہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی عنایات اور برکتوں سے مستفید ہوں۔

فقط واللہُ اعلم

محمد احتشام

Hajj Info Umrah
WITH MUHAMMAD AHTISHAM

حج کے پانچ دن

3 فرض | 7 واجب | 17 سنتیں

لازم | دم | افضل

8 ذی الحجہ

فرض چھوٹنے کی صورت میں حج ادا نہ ہو گا
واجب چھوٹنے کی صورت میں دم لازم آئے گا
سنت چھوڑنے سے سنت کے اجر سے محروم ہو گا

حج کا احرام باندھنا فرض ہے
حج کے احرام کے لیے میقات کی شرط نہیں
حدود حرم میں کسی بھی جگہ سے باندھا جا سکتا ہے

زوال سے پہلے منیٰ پہنچنا سنت ہے
ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز پڑھنا سنت ہے
منیٰ میں رات گزارنا سنت ہے

9 ذی الحجہ

فجر کی نماز منیٰ میں پڑھنا سنت ہے
فجر کے بعد تکبیراتِ تشریق کا آغاز کرنا ضروری ہے۔
یاد رہے تکبیراتِ تشریق تیرہ ذی الحجہ کی عصر تک ہر نماز کے بعد مردوں کے لیے بلند آواز سے پڑھنا اور خواتین کے لیے پست آواز سے پڑھنا ضروری ہے

زوال سے پہلے عرفات پہنچنا سنت ہے
شرائط اگر موجود ہوں تو امام حج کے ساتھ ظہر اور عصر ایک ساتھ پڑھنا سنت ہے
زوال کے بعد وقوف عرفہ فرض ہے
سورج غروب ہونے تک عرفات میں ٹھہرنا ضروری ہے

سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ روانگی سنت ہے
مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ پڑھنا ضروری ہے
مزدلفہ میں رات گزارنا سنت ہے
مزدلفہ سے رمی کرنے کے لیے (70) کنکریاں جمع کرنا سنت ہے

10 ذی الحجہ

مزدلفہ میں نماز فجر اول وقت میں پڑھنا سنت ہے
طلوع آفتاب سے پہلے وقوف مزدلفہ کرنا واجب ہے

رمی کرنا واجب ہے

قربانی کرنا واجب ہے

بال منڈوانا یا کتروانا واجب ہے

(رمی، قربانی اور حلق ترتیب سے کرنا واجب ہے، نہ کرنے کی صورت میں دم لازم آئے گا)

طواف زیارت کرنا فرض ہے
طواف کے بعد سعی کرنا واجب ہے
رات منیٰ میں گزارنا سنت ہے

11 ذی الحجہ

زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کرنا واجب ہے
ترتیب سے مارنا سنت ہے
چھوٹے اور درمیانے جمرہ کے بعد دعا کرنا سنت ہے جبکہ بڑے جمرہ کے بعد دعا نہ مانگنا سنت ہے
رات منیٰ میں گزارنا سنت ہے

12 ذی الحجہ

زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کرنا واجب ہے
ترتیب سے مارنا سنت ہے
چھوٹے اور درمیانے جمرہ کے بعد دعا کرنا سنت ہے
جبکہ بڑے جمرہ کے بعد دعا نہ مانگنا سنت ہے
13 ذی الحجہ کی رمی کے لیے رات منیٰ میں گزارنا سنت ہے
سورج غروب ہونے کے بعد منیٰ چھوڑنا مکروہ ہے اگر کوئی شخص 13 ذوالحجہ کی طلوع فجر تک منیٰ میں ٹھہر گیا تو اس پر 13 کی رمی واجب ہو گی

13 ذی الحجہ

13 ذی الحجہ کو زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کرنا واجب ہے
ترتیب سے مارنا سنت ہے
چھوٹے اور درمیانے جمرہ کے بعد دعا کرنا سنت ہے
جبکہ بڑے جمرہ کے بعد دعا نہ مانگنا سنت ہے

طوافِ وداع حج کا آخری واجب ہے
طواف وداع کیے بغیر حدود حرم چھوڑنے پر دم لازم آئے گا

Hajj Info Umrah
WITH MUHAMMAD AHTISHAM

حج کے پانچ دن

حج کے 5 دن میں سب سے زیادہ پیش آنے والے مسائل اور سوالوں کے جوابات

8 ذوالحجہ - حج کا پہلا دن

آٹھ ذوالحجہ کو منیٰ کی طرف فجر کی نماز کے بعد یا سورج طلوع ہونے کے بعد فوراً یا اس کے کچھ بعد نکلنا سب جائز ہیں، کیونکہ اصل مقصود منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھنا ہے۔ اگر انتظامی امور کی وجہ سے آپ کو ہوٹل سے رات کو ہی منیٰ لے جایا جائے تو آپ چلے جائیں۔ نیت جہاں صبح ہو جائے، وہاں کرلیں۔ ہوٹل ہو یا منیٰ، دونوں ٹھیک ہیں۔ (بہتر یہ ہے کہ نیّت اپنی قیام گاہ سے ہی کریں۔)

حج کا شعار تلبیہ ہے، جب احرام کی حدوں میں آجائیں تو سب سے زیادہ تلبیہ پڑھا کریں۔ مرد بلند آواز میں اور عورتیں پست آواز میں پڑھیں۔لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

اگر کسی کا خیمہ نیو منیٰ (مزدلفہ) میں آجائے تو وہ وہیں قیام کرلے۔ منیٰ میں رات گزارنا سنت ہے لیکن چونکہ انتظامی امور کی وجہ سے ایسا ہوا ہے تو آپ کی نیّت پر اجر مل جائے گا، ان شاء اللہ۔ (اگر آسانی ہو تو رات کا کچھ پہر منی میں آکر گزاریں۔)

منیٰ میں مسافر اور مقیم کا حکم

اگر کسی شخص کے مکہ مکرمہ میں قیام کے دن، حج کے پانچ دن ملا کر، پندرہ دن یا اس سے زیادہ ہو جائیں تو وہ منیٰ، عرفات اور مزدلفہ سب جگہ مقیم ہوگا اور پوری نماز ادا کرے گا۔ اور اگر اس کے قیام کے دن، حج کے پانچ دن ملا کر، پندرہ دن سے کم ہوں تو وہ مسافر شمار ہوگا اور قصر نماز ادا کرے گا۔ (فتویٰ: دارالعلوم کراچی)

اگر ایامِ حج میں (۹ ذوالحجہ کے علاوہ) جمعہ کا دن آجائے اور حج کا ارادہ رکھنے والا اس وقت شرعی مسافر ہو تو اس پر جمعہ کی نماز واجب نہیں، بلکہ اس کے لیے ظہر کی نماز پڑھ لینا کافی ہے۔ لیکن اگر وہ مقیم ہو اور جمعہ کے دن کوئی عذر نہ ہو تو اس پر جمعہ کی نماز پڑھنا ضروری ہے۔ نمازِ جمعہ منیٰ کے خیموں میں ہی ادا کی جائے گی۔ کیونکہ مسجدِ خیف میں جمعہ کی نماز ادا نہیں ہوتی، لہٰذا اس کا اہتمام خیموں میں ہی کرنا ہوگا۔

رات کو منیٰ میں رہنا سنت ہے، لیکن اگر آپ کو منیٰ سے بھی رات کو ہی عرفات جانے کا کہا جائے تو انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں اور عرفات چلے جائیں۔ (مشورہ: عرفات جاتے وقت بس یا ٹرین سے جائیں اور واپس مزدلفہ آتے وقت پیدل آنا بہتر اور آسان ہے۔)

حج کے پانچ دن

حج کے 5 دن میں سب سے زیادہ پیش آنے والے مسائل اور سوالوں کے جوابات

9 ذوالحجہ - حج کا دوسرا دن

مسجد نمرہ جانا سنت ہے، اگر آسانی ہو تو چلے جائیں، ورنہ اپنے خیمے میں رہیں اور وہیں خطبہ سنیں (بہتر ہے کہ خیمے میں ہی رہیں)۔ اگر مسجد نمرہ جا کر امام کے ساتھ نماز پڑھیں تو دونوں نمازیں ملا کر پڑھیں جیسے امام پڑھائے۔ لیکن اگر اپنے خیمے میں پڑھیں تو الگ الگ پڑھیں اور اپنے وقت پر پڑھیں (مسافر ہو تو مسافر والی، مقیم ہو تو مقیم والی)۔

ظہر سے مغرب تک وقوف عرفہ کا وقت ہے۔ اس وقت سب سے زیادہ دعا مانگیں۔ نبی ﷺ نے سب سے زیادہ دعائیں کی تھیں۔ دعا میں پوری امتِ محمدیہ کے لیے بھی دعائیں کریں، جیسے ہمارے آخری نبی ﷺ نے کی تھیں۔ وقوف میں ہاتھ اٹھا کر حمد و ثناء، درود شریف، دعا، اذکار اور تلبیہ پڑھتے رہنا مستحب ہے اور خوب عاجزی کے ساتھ دعا کریں۔ (خاص محمد احتشام و اہل خانہ کے لیے)۔

اگر سہولت میسر ہو اور دوسروں کو تکلیف نہ پہنچے تو میدانِ عرفات میں جبلِ رحمت کے قریب وقوف کرنا زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔ یہ فضیلت صرف قریب وقوف کرنے سے حاصل ہوتی ہے، جبلِ رحمت پر چڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بعض ناواقف لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس پر چڑھنے میں کوئی خاص ثواب ہے، حالانکہ یہ بات درست نہیں۔ (اگر آسانی ہو تو کچھ وقت جبلِ رحمت کے قریب گزاریں۔) جیسے ہی مغرب کی اذان سنیں تو عرفات سے نکلیں، اگر اذان سے پہلے نکلے تو دَم لازم آئے گا۔

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء دونوں نمازیں ملا کر عشاء کے وقت ادا کی جاتی ہیں، اور ان دونوں نمازوں کے لیے ایک ہی اذان اور ایک ہی اقامت کافی ہوتی ہے۔ (البتہ ایک اذان اور دو اقامت بھی کر سکتے ہیں) تفصیل یہ ہے کہ جب عشاء کا وقت ہو جاتا ہے تو اذان اور اقامت کہی جاتی ہے، اس کے بعد باجماعت مغرب کی تین فرض رکعتیں پڑھی جاتی ہیں، سلام پھیر کر تکبیرِ تشریق اور لبیک کہا جاتا ہے، پھر بغیر اقامت کے فوراً عشاء کی فرض نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے، سلام کے بعد پھر تکبیرِ تشریق اور لبیک کہا جاتا ہے۔ اگر مسافر ہو تو عشاء کی دو رکعتیں پڑھے گا اور اگر مقیم ہو تو چار رکعتیں ادا کریں۔ اس کے بعد مغرب کی دو سنت، عشاء کی دو سنتیں اور تین وتر ادا کریں۔ نفل پڑھنے اختیاری ہیں۔ مغرب اور عشاء کے فرضوں کے درمیان سنتیں اور نوافل نہ پڑھیں۔

نوٹ: اگر کسی نے مغرب کی نماز عرفات میں یا راستے میں پڑھ لی تو مزدلفہ پہنچ کر اس کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ اگر کوئی حاجی عشاء کے وقت سے پہلے مزدلفہ پہنچ جائے تو وہ مغرب کی نماز نہیں پڑھے گا بلکہ عشاء کے وقت کا انتظار کرے گا اور عشاء کے وقت مغرب اور عشاء کو جمع کرے گا۔ اگر عرفات سے مزدلفہ آتے ہوئے راستے میں خطرہ ہو کہ مزدلفہ پہنچنے سے پہلے فجر کا وقت داخل ہو جائے گا تو پھر راستے میں ہی مغرب اور عشاء کی نماز پڑھ لی جائے۔

حج کے پانچ دن

حج کے 5 دن میں سب سے زیادہ پیش آنے والے مسائل اور سوالوں کے جوابات

10 ذوالحجہ - حج کا تیسرا دن

10 ذوالحجہ کو رَمی کرنے سے پہلے تلبیہ ختم ہو جائے گا، اس کے بعد تلبیہ نہیں پڑھنا۔ کنکری مارنے سے پہلے دھونا مستحب ہے۔ دس ذی الحجہ کی رمی (کنکری مارنے) کا وقت دس ذی الحجہ کی صبح صادق سے گیارہ ذی الحجہ کی صبح صادق تک ہے۔

حج کے دمِ شکر کے علاوہ صاحبِ حیثیت حاجی کو اپنے ملک والی قربانی بھی کرنی لازمی ہے۔ کیونکہ حج اور حیثیت والی قربانی دونوں الگ الگ ہیں۔ (مسافر حاجی کے لیے حیثیت والی قربانی اختیاری ہے، جس کے حج کے 5 دن ملا کر مکہ میں 15 دن سے کم ہیں وہ مسافر ہے)۔

قربانی کے بعد مرد و خواتین اپنے بال خود بھی کاٹ سکتے ہیں اور کسی سے بھی کٹوا سکتے ہیں۔ بس خیال رہے کہ بال کاٹنے والے کی بھی قربانی ہو چکی ہو۔ حلق یا قصر کرواتے ہی احرام کھل جائے گا اور سوائے بیوی کے سب چیزیں حلال ہو جائیں گی اور طواف زیارت کرنے کے بعد بیوی بھی حلال ہو جائے گی۔

اگر کسی کے بال ایک پورے سے چھوٹے ہیں تو وہ نہ مشین لگوا سکتا ہے اور نہ ہی 3-4 جگہ سے کٹ لگوا سکتا ہے۔ اگر کسی نے ایسا کیا تو دم آئے گا، اسے صرف حلق ہی کروانا ہو گا۔ خواتین کے لیے بہتر ہے بالوں کو 3 حصوں میں تقسیم کریں اور ہر حصہ کو انگلی کے پورے سے کچھ زیادہ کاٹ لیں۔

اگر قربانی لیٹ ہو تو احرام کی حالت میں بھی طوافِ زیارت کر سکتے ہیں اور احرام کی حالت میں کیا تو رمل اور اضطباع بھی کرنا ہو گا۔ بہتر ہے کہ قربانی اور حلق کے بعد کریں، یہ سنت ہے۔ اگر پہلے کیا تو ہو جائے گا مگر خلافِ سنت ہو گا۔

طوافِ زیارت 12 ذوالحجہ کی مغرب سے پہلے پہلے کرنا لازمی ہے، سوائے ان عورتوں کے جو حیض میں ہوں۔ وہ جیسے ہی پاک ہوں طوافِ زیارت کریں۔ ان کے لیے وقت کی کوئی حد نہیں ہے، لیکن وہ طوافِ زیارت کیے بغیر حرم نہیں چھوڑ سکتیں۔ یہ حج کا آخری فرض ہے۔

اگر طوافِ زیارت کرتے ہوئے رات منیٰ سے باہر حرم میں گزر گئی تو اجازت ہے۔ لیکن اس کے علاوہ منیٰ چھوڑ کر ہوٹل چلے جانا بالکل منع ہے، خلافِ سنت ہے۔ محض تھوڑی راحت کے لیے منیٰ چھوڑ کر ہوٹل جانا بالکل غلط ہے۔

حج کے پانچ دن

حج کے 5 دن میں سب سے زیادہ پیش آنے والے مسائل اور سوالوں کے جوابات

11، 12 ، 13 ذوالحجہ - حج کا چوتھا، پانچواں اور آخری دن

11 اور 12 ذوالحجہ کی کنکری ظہر کا وقت داخل ہونے کے بعد کرنا واجب ہے۔ اگر اس سے پہلے کی تو وہ کنکری نہیں ہو گی۔ (بے شک انتظامیہ کچھ بھی کہے، پھر بھی نہیں ہوگی۔) اگر کسی نے غلطی سے پہلے مار لی تو دوبارہ ظہر کے بعد جا کر مار لیں، ورنہ دم آئے گا۔ اگر کسی نے غروبِ آفتاب کے بعد رمی کی تو رمی ادا ہو جائے گی، البتہ غروب سے صبح صادق تک رمی کرنا مکروہ ہے، جبکہ معذور کے لیے اس وقت رمی کرنا مکروہ نہیں ہے۔

اگر کوئی اتنا معذور ہو جائے کہ نہ خود چل سکتا ہے اور نہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتا ہے، اور اگر خود کنکری کرنے گیا تو طبیعت اور خراب ہو سکتی ہے، تو پھر اس کی جگہ کوئی وکیل بن کر کنکری مار سکتا ہے۔ لیکن محض تھکن کی وجہ سے وکیل کی ماری ہوئی کنکری نہیں ہو گی، اس پر دم آئے گا۔ (بہتر ہے کہ وہیل چیئر پر جا کر خود کرے)۔

اگر 13 کی کنکری آپ کو نہیں کرنی تو 12 کی مغرب سے پہلے منیٰ چھوڑنا ہو گا۔ اگر مغرب کے بعد چھوڑا تو مکروہ ہو گا، اور اگر فجر کا وقت داخل ہو گیا تو پھر 13 کی کنکری بھی واجب ہو جائے گی، جو ظہر کے بعد ہی کرنی ہو گی۔ اور خوش نصیب انسان ہے وہ جو 13 کی بھی کنکری کر کے جائے۔ اللہ کے آخری نبی ﷺ نے بھی کی تھی اور اس کی بہت فضیلت ہے۔

منیٰ سے واپس آکر جب حرم جائیں سب سے پہلے طوافِ وداع کریں۔ وہ حج کا آخری واجب ہے۔ اگر کوئی طوافِ وداع کیے بغیر مکہ کی حدود سے باہر گیا تو دم لازم آئے گا۔ اگر کسی نے سفر کا ارادہ کیا اور طوافِ وداع کر لیا، اس کے بعد مزید قیام کا ارادہ کر لیا تو اس کا طوافِ وداع ادا ہو گیا، دوبارہ کرنا لازم نہیں۔ البتہ مستحب یہ ہے کہ تمام کام سے فارغ ہو کر طوافِ وداع کرے اور اس کے بعد فوراً سفر شروع کرے۔ (مسئلہ: طواف وداع کے بعد اگر موقع ہو تو مسجد حرام میں جانا، نمازیں ادا کرنا، نفلی طواف اور نفلی عمرہ کرنا جائز ہے، طواف وداع کے بعد نماز کا وقت ہو جائے تو حرم شریف کی حاضری سے اپنے آپ کو یہ سمجھ کر محروم رکھنا کہ طواف وداع کے بعد مسجد میں جا نہیں سکتے، یہ سراسر غلط ہے)۔

جو خاتون حج کے تمام ارکان اور واجبات ادا کر چکی ہو اور صرف طوافِ وداع باقی ہو، اور اسی دوران اسے حیض یا نفاس شروع ہو جائے، تو اس کے ذمہ سے طوافِ وداع ساقط ہو جاتا ہے۔ تاہم اگر حدود حرم میں ہی پاک ہو گئی تو طواف وداع کرنا لازم ہے۔

حج کے پانچ دن

حج مبرور کے لیے کچھ اعمال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

ترجمہ: حج مبرور کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ:قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ ﷺ :إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ ﷺ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.قِيلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ ﷺ: حَجٌّ مَبْرُورٌ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان، پھر جہاد فی سبیل اللہ، پھر حج مبرور۔

ہمارا حج اور تمام عبادتیں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہونی چاہییں، تاکہ وہ حج مبرور کے درجہ میں قبول ہو

حج مبرور کے لیے کچھ اعمال

1. بد نظری نہ ہو، نہ کسی غیر محرم کو دیکھنا ہے اور نہ کسی کے عیب دیکھنا ہے۔ وہاں جو بھی گیا ہے وہ اللہ کا مہمان ہے۔
2. بد کلامی نہ ہو، کسی سے بھی جھگڑا نہ کیا جائے، بے شک غلطی کسی کی بھی ہو۔
3. بد تہذیبی نہ ہو، جو بھی سعودی عرب کے قوانین ہیں، حرم اور ہوٹل کے آداب کا خیال رکھا جائے۔
4. لا علمی نہ ہو، حج کو سیکھ کر جائے کیونکہ اللہ کے آخری نبی ﷺ کا حکم ہے کہ حج سیکھو۔

درخواست

میرے بھائیو اور بہنو! ہم نے حج سیکھنا بھی ہے، سکھانا بھی ہے، کرنا بھی ہے اور کرانا بھی ہے۔ نبی پاک ﷺ اور صحابہؓ کی سیرت سے یہی ملتا ہے کہ ہم وہاں جتنی کسی کی مدد کر سکیں، حج کو آسان کرنے کے لیے ضرور کریں۔ چاہے کوئی جوان ہو یا بزرگ، سب اللہ کے مہمان ہیں۔ ہم وہاں خود کو پاک کرنے جا رہے ہیں، اللہ کے حکم سے۔ یہ وہ فریضۂ اعظم ہے جو زندگی میں ایک ہی بار موقع ملتا ہے، پھر کیا پتہ دوبارہ بلاوا ہو یا نہ ہو۔ اس لیے اللہ کے گھر کے آداب اور اللہ کے رسول ﷺ کے شہر کے آداب سیکھ کر جائیں۔ جہاں جہاں اپنے لیے دعا کریں، وہاں پوری امتِ محمدیہ کے لیے دعا کریں۔

فقط واللہ اعلم۔ محمد احتشام

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

حج ایک ایسا مبارک سفر ہے جو بندے کو اپنے رب کے قریب کر دیتا ہے۔ یہ سفر صرف جسمانی مشقت نہیں بلکہ روح کی پاکیزگی اور ایمان کی تجدید کا ذریعہ ہے۔ ہر حاجی کے لیے ضروری ہے کہ وہ حج کے مسائل اور ان کے احکام کو اچھی طرح سیکھے تاکہ عبادت صحیح طور پر ادا ہو سکے۔ ذیل میں ہم ان تمام اہم مسائل اور ان کے جوابات بیان کرنے کی کوشش کریں گے جو کسی بھی حاجی کو دوران حج پیش آسکتے ہیں، اور اگر کسی موقع پر کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو اس کی تلافی کے لیے کس قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا۔

واضح رہے کہ صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے واجب ہونے میں لاعلمی یا بُھول چُوک کو کسی بھی صورت میں عذر نہیں بنایا جاسکتا۔ اگر کسی کے ذمہ صدقہ، صدقہ فطر یا دَم لازم ہو جائے تو ہر حال میں اس کی ادائیگی ضروری ہے۔

1 صدقہ:۔

اگر کسی وجہ سے صدقہ واجب ہو جائے تو اس کی جگہ، وقت اور قیمت خود مقرر کی جائے گی۔
صدقہ دنیا کے کسی بھی حصہ میں دیا جاسکتا ہے۔ (صدقہ ایک مُٹھی گندم کی قیمت ہے، ریال کا حساب خود لگالیں)۔
صدقہ اپنے ملک میں، مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں یا کسی بھی جگہ جہاں مستحق موجود ہوں دیا جاسکتا ہے۔

2 صدقہ فطر:۔

صدقہ فطر گندم کے لحاظ سے فی کس تقریباً ڈھائی سے تین کلو گرام گندم یا اس کی قیمت کے برابر ادا کیا جائے گا۔ (ریال کا حساب خود لگالیں)
صدقہ فطر بھی اپنے ملک یا کسی بھی جگہ کے مستحق لوگوں کو دیا جاسکتا ہے۔

3 دَم:۔

دَم صرف اور صرف حدود حرم کے اندر دینا واجب ہے۔
دَم عام طور پر ایک بکری یا ایک دُنبہ ذبح کرنے کے برابر ہوتا ہے۔
بڑے جانور (گائے، اونٹ) کی قربانی کے سات حصوں میں سے ایک حصہ دَم کے طور پر دینا کافی ہوتا ہے۔

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

سوال 1: کیا یکم (1) ذوالحجہ سے پہلے ناخن اور بال کاٹنا حاجیوں کے لئے بھی ضروری ہے؟ جیسا کہ غیر حاجی اپنے ملک میں یکم (1) ذوالحجہ سے پہلے ناخن اور بال کاٹتے ہیں۔

جواب: یہ عمل حجاج کرام کے لئے ضروری نہیں ہے۔ وہ چاہیں تو یکم (1) ذوالحجہ سے پہلے ناخن اور بال کاٹ لیں، یا حج کے احرام کی نیت سے پہلے کاٹ لیں۔ (لیکن جس حاجی کی عید کی قربانی ہو وہ یکم (1) ذوالحجہ کے بعد ناخن اور بال نہ کاٹنا چاہے تو اس کے لئے یہ عمل مستحب ہے، لیکن اگر اس دوران عمرہ کیا تو پھر حلق یا قصر کروانا واجب ہو گا)۔

سوال 2: حالت احرام میں مسواک، بیلٹ، گھڑی، عینک، انگوٹھی، چھتری، موبائل کی ہینڈ فری، انجیکشن، انسولین، بغیر خوشبو کا سرمہ استعمال کرنا، ٹوٹا ہوا ناخن کاٹنا، آئینہ دیکھنا یا شوگر چیک کرنا کیسا ہے؟

جواب: حالت احرام میں یہ سب چیزیں استعمال کر سکتے ہیں۔

سوال 3: حالت احرام میں بریانی، آئس کریم، بسکٹ، قہوہ، فلیورڈ جوس، او آر ایس، کیلشیم کی گولیاں، پھل، مٹھائی، روزمرہ کے استعمال کی دوائیاں (بغیر خوشبو والی) استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: حالت احرام میں یہ سب چیزیں استعمال کر سکتے ہیں۔

سوال 4: حالت احرام میں سگریٹ، ویپ، ای-سگریٹ یا نسوار وغیرہ استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: ان کا استعمال مکروہ ہے۔ (اگر ان چیزوں کے بغیر گزارا ہو سکتا ہے تو ان کو بالکل استعمال نہ کریں)۔

سوال 5: حالت احرام میں خوشبو دار صابن، خوشبو دار ہینڈ واش یا سینی ٹائیزر کا غلطی سے استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: ایک یا دو بار کے استعمال کی صورت میں اِحتیاطاً صدقہ فطر ادا کر دیں۔ (ہاتھ کے ساتھ چہرہ اور بازو بھی دھو لیا تو دَم واجب ہو گا)۔

سوال 6: حالت احرام میں وضو کرتے ہوئے یا کھجاتے ہوئے تین یا تین سے زیادہ بالوں کا ٹوٹنا کیسا ہے؟

جواب: ایک صدقہ فطر ادا کرنا ہو گا۔ (اِحتیاطاً ہر عمرہ کے بعد 5 یا 10 ریال صدقہ کر دیا کریں اور حج کے بعد 20 یا 25 ریال صدقہ کر دیا کریں)۔

سوال 7: حالت احرام میں خوشبو والی چیزیں جیسے پان، چھالیہ، ماوا، گٹکا، الائچی، سونف، سپاری استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: اِحتیاطاً ایک صدقہ فطر ہر بار استعمال کے حساب سے کر دیں۔ (سونف، الائچی کھانے میں پک جائے تو استعمال کر سکتے ہیں)۔

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

سوال 8: حالت احرام میں جسم پر چوٹ لگنے کی وجہ سے پٹی کروانا یا درد کی وجہ سے پٹی باندھنا کیسا ہے؟

جواب: ضرورت ہو تو ایسا کر سکتے ہیں۔ (سر یا چہرے پر چوٹ ہو تو مسئلہ معلوم کر لیں)۔

سوال 9: حالت احرام میں ریشز کی وجہ سے ویسلین یا کریم کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: ریشز کی وجہ سے استعمال کر سکتے ہیں۔ (ویسلین یا کریم خوشبو کے بغیر ہو تو بہتر ہے)۔

سوال 10: حالت احرام میں جسم میں درد یا ریشز کی وجہ سے سرسوں یا زیتون کا تیل استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: ضرورت ہو تو ایسا کر سکتے ہیں۔ (احتیاطاً کچھ صدقہ کر دیا کریں)۔

سوال 11: حالت احرام میں پاؤں ڈھانپ کر سونا اور احرام کی چادر کے علاوہ کوئی اور چادر استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: ایسا کر سکتے ہیں۔ (کروٹ کے بل بھی سو سکتے ہیں لیکن سر اور چہرہ ڈھانپنا منع ہے)۔

سوال 12: حالت احرام میں سوتے وقت چہرے پر کپڑا ڈال کر سونا کیسا ہے؟

جواب: اگر تین گھنٹے سے کم سوئے تو صدقہ دینا ہو گا، اور تین گھنٹے سے زیادہ لیکن بارہ گھنٹے سے کم سوئے تو صدقہ فطر دینا ہو گا، اور بارہ گھنٹے یا اس سے زیادہ سوئے تو دَم دینا ہو گا۔

سوال 13: حالت احرام میں فیس ماسک استعمال کرنا کیسا ہے؟؟

جواب: اگر تین گھنٹے سے کم فیس ماسک استعمال کیا تو صدقہ دینا ہو گا، اور تین گھنٹے سے زیادہ لیکن بارہ گھنٹے سے کم فیس ماسک استعمال کیا تو صدقہ فطر دینا ہو گا، اور بارہ گھنٹے یا اس سے زیادہ فیس ماسک استعمال کیا تو دَم دینا ہو گا۔

سوال 14: حالت احرام میں سر پر یا چہرہ پر اپنا یا کسی اور کا کپڑا لگنا کیسا ہے؟

جواب: مردوں کے احرام کا کپڑا یا خواتین کے نقاب کا کپڑا اگر بلا اختیار سر یا چہرہ پر لگ جائے تو کوئی حرج نہیں۔

سوال 15: حالت احرام میں وضو یا پسینہ آنے کی صورت میں ٹشو، تولیہ، رومال، دوپٹہ یا احرام کی چادر سے چہرہ صاف کرنا کیسا ہے؟

جواب: ہاتھ سے صاف کرنا بہتر ہے، حالت مجبوری میں بغیر خوشبو والا ٹشو استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر کسی نے غلطی سے تولیہ، رومال، دوپٹہ یا احرام کی چادر استعمال کر لی تو کوئی حرج نہیں۔

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

سوال 16: حالت احرام میں چھپکلی، مچھر، سانپ، بچھو، زہریلا کیڑا مکوڑا وغیرہ مارنا کیسا ہے؟

جواب: حالت احرام میں یہ سب چیزیں اور ہر موذی جانور مارنا جائز ہے۔

سوال 17: حالت احرام میں پھٹکری استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: حالت احرام میں پھٹکری استعمال کرنا جائز ہے۔

سوال 18: حالت احرام میں سَن بلاک استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: حالت احرام میں سَن بلاک استعمال کرنا منع ہے۔ (چاہے خوشبو والا ہو یا بغیر خوشبو والا)۔

سوال 19: احرام کی حالت میں غُسل کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر گرمی کی شدت، دل گھبرانا یا ناپاکی کی وجہ سے غُسل کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ زیب و زینت یا میل کچیل ختم کرنے کے لیے غُسل نہ کیا جائے، کیونکہ احرام کی حالت میں زینت اختیار کرنا جائز نہیں۔

سوال 20: خوشبو والے سرف سے دُھلے ہوئے کپڑے بطور احرام پہننا کیسا ہے؟

جواب: ایسے کپڑے استعمال کرنا جائز ہے۔

سوال 21: حالت احرام میں ٹوتھ پیسٹ استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: حالت احرام میں خوشبودار ٹوتھ پیسٹ استعمال کرنا منع ہے۔ البتہ بغیر خوشبو والا ٹوتھ پیسٹ استعمال کر سکتے ہیں۔

سوال 22: حالت احرام میں طواف کرتے وقت استقبال، اضطباع، استلام یا رمل کرنا بھول گیا تو کیسا ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (بس اجر میں کمی واقع ہو گی کیونکہ یہ تمام اعمال سنت ہیں)۔

سوال 23: اگر کسی نے حج کا احرام منیٰ جا کر پہنا اور نیّت بھی منیٰ میں کی تو کیسا ہے؟

جواب: ایسا کرنا خلاف سنت ہے لیکن کوئی دَم یا صدقہ نہیں آئے گا۔

سوال 24: منیٰ بغیر کسی وجہ کے دیر سے پہنچنا کیسا ہے؟

جواب: ایسا کرنا خلاف سنت ہے لیکن کوئی دَم یا صدقہ نہیں آئے گا۔

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

سوال 25: عرفات جلدی جانے کی وجہ سے منیٰ میں پانچ سے کم نمازیں ادا کرنا کیسا ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (منیٰ میں پانچ نمازیں ادا کرنا سنت ہے لیکن انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں)۔

سوال 26: اگر کسی حاجی کا خیمہ نیو منیٰ (مزدلفہ) میں آگیا اور وہ منیٰ میں وقت نہیں گزار سکا؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (منیٰ میں رات گزارنا سنت ہے۔ اگر آسانی ہو تو رات کا کچھ وقت منیٰ میں آکر گزاریں)۔

سوال 27: اگر کوئی حاجی جبلِ رحمت کے پاس جاکر دعا نہیں مانگ سکا؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (اگر آسانی ہو تو جبل رحمت کے پاس جاکر دعا ضرور مانگیں)۔

سوال 28: اگر کوئی حاجی وقوف عرفہ میں غروب آفتاب سے پہلے میدان عرفات سے نکل گیا؟

جواب: دَم واجب ہو گا۔ (اگر غروب آفتاب سے پہلے میدان عرفات واپس آگیا تو دَم ساقط ہو جائے گا)۔

سوال 29: اگر کوئی حاجی مزدلفہ دیر سے پہنچا؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (بِلا وجہ ایسا نہ کیا جائے)۔

سوال 30: اگر کوئی حاجی مزدلفہ صبح صادق کے بعد پہنچا؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (بلاِ وجہ ایسا نہ کیا جائے)۔

سوال 31: اگر کوئی حاجی مزدلفہ طلوع آفتاب کے بعد پہنچا؟

جواب: واجب چھوٹ جانے کی وجہ سے دَم دینا ہو گا۔

سوال 32: اگر کوئی حاجی مزدلفہ رات کو آگیا لیکن صبح صادق سے پہلے مزدلفہ کی حدود سے نکل گیا؟

جواب: اگر کوئی حاجی معذور ہو یا اتنا ضعیف ہو کہ اسے رش میں چلنے کی وجہ سے انتہائی مشکل درپیش ہو گی تو اس صورت میں کوئی دَم نہیں، باقی تمام صورتوں میں دَم واجب ہو گا۔ (تھکاوٹ، عام نزلہ کھانسی، جسم درد وغیرہ عذر نہیں ہیں)۔

سوال 33: اگر کسی حاجی کا خیمہ نیو منیٰ (مزدلفہ) میں ہو اور وہ وقوف مزدلفہ اپنے خیمہ میں کرلے؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (بہتر ہے کہ کھلے آسمان تلے رات گزاریں)۔

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

سوال 34: اگر کسی حاجی نے مزدلفہ سے کنکریاں نہیں اٹھائیں یا گم ہو گئیں یا کہیں رہ گئیں تو کیا وہ کسی دوسرے حاجی سے کنکریاں لے سکتا ہے؟

جواب:: جی ہاں، کسی دوسرے حاجی سے کنکریاں لے سکتے ہیں۔

سوال 35: اگر کسی حاجی نے رمی بغیر وضو کے کر لی؟

جواب: باوضو رمی کرنا سنت ہے، لیکن اگر کسی حاجی نے رمی بغیر وضو کے کر لی تو رمی ہو جائے گی۔

سوال 36: اگر کسی حاجی کو رمی کرتے وقت کنکریوں کی تعداد یاد نہ رہے؟

جواب: جو کم از کم تعداد یاد ہو وہ معتبر سمجھیں اور باقی کنکریاں مار لیں۔

سوال 37: اگر کسی حاجی نے دس (10) ذوالحجہ کی رمی (کنکری) صبح صادق سے پہلے کر لی؟

جواب: دَم واجب ہو گا۔ (لیکن اگر اسی حاجی نے دس ذوالحجہ کو ہی قربانی اور حلق سے پہلے رمی دوبارہ کر لی تو دَم ساقط ہو جائے گا)۔

سوال 38: اگر کسی حاجی نے دس (10) ذوالحجہ کو صبح صادق اور طلوع آفتاب کے درمیان رمی (کنکری) کر لی؟

جواب: ایسا کرنا خلاف سنت ہے۔ (بلاِ عذر ایسا نہیں کرنا چاہئے) لیکن دَم یا صدقہ واجب نہیں ہو گا۔

سوال 39: اگر کسی حاجی نے دس (10) ذوالحجہ کی رمی (کنکری) غروب آفتاب کے بعد اور قربانی سے پہلے کر لی؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (لیکن بلاِ عذر ایسا کرنا مکروہ ہے)۔

سوال 40: اگر کسی حاجی نے دس (10) ذوالحجہ کی رمی (کنکری) قربانی کے بعد کر لی؟

جواب: دَم واجب ہو گا۔ (کیونکہ رمی، قربانی اور حلق ترتیب سے کرنا واجب ہے)۔

سوال 41: اگر کسی حاجی نے دس (10) ذوالحجہ کی رمی (کنکری) سے پہلے حلق کروالیا؟

جواب: دَم واجب ہو گا۔ (کیونکہ رمی، قربانی اور حلق ترتیب سے کرنا واجب ہے)۔

سوال 42: اگر کسی حاجی نے دس (10) ذوالحجہ کو قربانی سے پہلے حلق کروالیا؟

جواب: دَم واجب ہو گا۔ (کیونکہ رمی، قربانی اور حلق ترتیب سے کرنا واجب ہے)۔

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

سوال 43: اگر کسی حاجی نے تھکن یا رش کی وجہ سے اپنی رمی (کنکری) کسی اور سے کروالی؟

جواب: دَم واجب ہو گا، لیکن اگر اسی دن یا اس رات کو صبح صادق سے پہلے پہلے رمی دوبارہ کرلی تو دَم ساقط ہو جائے گا۔ (ایسے حاجی کو چاہئے کہ اپنی رمی خود کرے چاہے وہیل چیئر پر جا کر ہی کرے)۔

سوال 44: اگر کسی حاجی کے بال ایک انچ سے چھوٹے ہیں اور اس نے زیرو مشین یا ٹریمر سے حلق کروالیا؟

جواب: دَم واجب ہو گا۔ (زیرو مشین یا ٹریمر قصر کے حکم میں آتا ہے اور قصر کے لئے پورے سر کے بال ایک انچ سے بڑے ہونا لازم ہیں) بال اگر ایک انچ سے چھوٹے ہیں تو صرف اُسترا یا سیفٹی سے ہی حلق کیا جا سکتا ہے۔

سوال 45: اگر کسی حاجی نے رمی (کنکری) اور قربانی کے بعد اپنا حلق خود کرلیا؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (ایسا کرنا درست ہے چاہے حج ہو یا عمرہ)۔

سوال 46: اگر کسی حاجی نے رمی (کنکری) اور قربانی کے بعد اپنا حلق کروانے سے پہلے کسی دوسرے کا حلق کرلیا؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (ایسا کرنا درست ہے چاہے حج ہو یا عمرہ)۔

سوال 47: اگر کسی حاجی نے اپنی رمی (کنکری) اور قربانی سے پہلے کسی دوسرے کا حلق کرلیا؟

جواب: صدقہ فطر ادا کرنا ہو گا۔ (کسی دوسرے کا حلق کرنے کے لئے اپنی رمی اور قربانی کا ہونا ضروری ہے)۔

سوال 48: اگر کسی حاجی نے منیٰ کی حدود سے باہر جا کر، مثلاً حدودِ حرم، عزیزیہ، النسیم یا بطحاءِ قریش میں جا کر حلق کروالیا؟

جواب: منیٰ کی حدود میں حلق کروانا سنت ہے، لیکن حدودِ حرم میں کہیں بھی حلق کرواسکتے ہیں۔

سوال 49: اگر کسی حاجی نے حج تمتع یا حجِ قران میں قربانی نہیں کی؟

جواب: اس صورت میں حاجی کو دو (2) دَم دینے ہوں گے۔ (ایک حج کا دَم شکر اور ایک غلطی کا دَم واجب ہو گا)۔

سوال 50: اگر کسی حاجی کو طواف زیارت اور سعی کرتے کرتے رات حرم میں ہو گئی اور منیٰ صبح پہنچا؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (منیٰ میں رات گزارنا سنت ہے، جیسے ہی اعمال سے فارغ ہوں منیٰ واپس آئیں)۔

سوال 51: اگر کسی حاجی نے وقوف عرفہ کے بعد اور حلق سے پہلے ازدواجی تعلق قائم کرلیا؟

جواب: دونوں پر الگ الگ ایک ایک بڑا دَم آئے گا۔ (بدنہ سات (7) قربانیوں والا)۔

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

سوال 52: اگر کسی حاجی نے حلق کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے ازدواجی تعلق قائم کر لیا؟

جواب: دونوں پر الگ الگ ایک ایک دَم آئے گا۔ (ایک (1) قربانی والا)۔

سوال 53: اگر حالت احرام میں شہوت سے بیوی کے جسم کو چھوا، یا بوس و کنار کیا، یا شہوت سے بیوی کے جسم کے ساتھ اپنا جسم ملایا تو کیا حکم ہے؟

جواب: ایک (1) دَم واجب ہو گا۔

سوال 54: اگر کسی حاجی نے طواف زیارت بغیر وضو کے کر لیا؟

جواب: ایک (1) دَم واجب ہو گا۔ (لیکن اگر اس شخص نے وضو کر کے طواف زیارت دوبارہ کر لیا تو دَم ساقط ہو جائے گا)۔

سوال 55: اگر کسی حاجی نے طواف زیارت بارہ (12) ذوالحجہ کی مغرب تک ادا نہیں کیا؟

جواب: ایک (1) دَم واجب ہو گا۔ (دَم ادا کرنے کے بعد بھی طواف زیارت کا ادا کرنا لازم ہو گا)

سوال 56: اگر کسی حاجی نے طواف زیارت، قربانی سے پہلے ہی حالت احرام میں ادا کر لیا؟

جواب: ایسا کرنا خلاف سنت ہے لیکن طواف زیارت ادا ہو جائے گا۔۔ (بہتر ہے کہ قربانی اور حلق کے بعد ہی طواف زیارت ادا کریں)۔

سوال 57: اگر کسی حاجی نے بِلا عُذر وہیل چیئر یا الیکٹرک گاڑی پر طواف زیارت اور سعی کر لی؟

جواب: دو (2) دَم واجب ہوں گے۔ (لیکن اگر اس شخص نے پیدل طواف زیارت اور سعی دوبارہ ادا کر لی تو دونوں دم ساقط ہو جائیں گے)۔

سوال 58: اگر کوئی حاجی طواف زیارت کے بعد والے نفل ادا کرنا بھول گیا؟

جواب: طواف کے بعد نفل پڑھنا واجب ہے، جب جہاں یاد آجائیں وہیں پڑھ لیں اور استغفار بھی کریں۔

سوال 59: اگر کسی حاجی کے بارہ (12) ذوالحجہ کو طواف زیارت کے چار (4) چکر مکمل ہونے سے پہلے مغرب کی آذان ہو گئی؟

جواب: ایک (1) دَم واجب ہو گا اور طواف زیارت کے سات (7) چکر بھی مکمل کرنے ہوں گے۔

سوال 60: اگر کسی حاجی کے بارہ (12) ذوالحجہ کو طواف زیارت کے چار (4) چکر مکمل ہونے کے بعد مغرب کی آذان ہو گئی؟

جواب: باقی ہر چکر کے بدلہ میں ایک (1) صدقہ فطر ادا کرنا ہو گا اور طواف زیارت کے سات (7) چکر بھی مکمل کرنے ہوں گے۔

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

سوال 61: اگر کسی حاجی نے حج کی سعی بارہ (12) ذوالحجہ کی مغرب کے بعد ادا کی؟

جواب: ایسا کرنا خلاف سنت ہے لیکن کوئی دَم یا صدقہ واجب نہیں ہو گا۔ (بلا عذر ایسا نہ کریں)۔

سوال 62: اگر کوئی خاتون ناپاکی کی وجہ سے بارہ (12) ذوالحجہ کی مغرب تک طواف زیارت اور سعی نہیں کر سکی لیکن پاک ہونے کے بعد ادا کر لی؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (ایسی خاتون پر ناپاکی کی وجہ سے وقت کی کوئی حد نہیں، جب بھی پاک ہوں طواف زیارت اور سعی ادا کر لیں)۔

سوال 63: اگر کسی خاتون نے ناپاکی کی حالت میں ہی طواف زیارت ادا کر لیا اور اپنے ملک واپس آ گئی؟

جواب: ایک بڑا دَم (بدنہ) 7 قربانیوں والا واجب ہو گا۔ (لیکن اگر زندگی میں کبھی بھی پاکی کی حالت میں طواف زیارت دوبارہ ادا کر لیا تو دَم ساقط ہو جائے گا)۔

سوال 64: اگر کسی حاجی نے طواف زیارت نہیں کیا اور نہ ہی دس (10) ذوالحجہ کے بعد کوئی اور طواف کیا؟

جواب: اس شخص کا حج ہی مکمل نہیں ہوا اور ازدواجی تعلق بھی حرام رہے گا جب تک کہ وہ طواف زیارت نہ کر لے۔
اس شخص کو طواف زیارت بھی ادا کرنا ہو گا، ایک دم بھی ادا کرنا ہو گا اور حج کی سعی بھی ادا کرنا ہو گی۔

سوال 65: اگر کسی حاجی نے گیارہ (11) یا بارہ (12) ذوالحجہ کی کسی ایک دن یا دونوں دن کی رمی (کنکری) زوال سے پہلے کر لی اور اسی دن زوال کے بعد صبح صادق سے پہلے پہلے دوبارہ رمی ادا نہیں کی؟

جواب: ایک (1) دَم واجب ہو گا۔ (بے شک رمی دو دن کی ہو یا ایک دن کی دَم ایک ہی واجب ہو گا)۔

سوال 66: اگر کسی حاجی نے تیرہ (13) ذوالحجہ کی رمی (کنکری) نہیں کی؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (تیرہ (13) ذوالحجہ کی رمی سنت ہے اور اس کی بہت فضیلت ہے)۔

سوال 67: اگر کسی حاجی کو بارہ (12) ذوالحجہ کے دن منیٰ سے نکلتے نکلتے مغرب ہو گئی؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (لیکن مغرب کے بعد منیٰ سے نکلنا مکروہ ہے)۔

سوال 68: اگر کسی حاجی کو تیرہ (13) ذوالحجہ کی صبح صادق منیٰ میں ہو گئی اور رمی (کنکری) نہیں کی؟

جواب: ایک (1) دَم واجب ہو گا۔ (اگر کسی حاجی کو تیرہ (13) ذوالحجہ کی صبح صادق منیٰ میں ہو گئی تو رمی کرنا واجب ہو گا)۔

سوال 69: تیرہ 13 ذوالحجہ کی رمی (کنکری) کا آخری وقت کیا ہے؟

جواب: تیرہ 13 ذوالحجہ کی رمی کا آخری وقت غروب آفتاب سے پہلے پہلے ہے۔

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

سوال 70: اگر کسی حاجی نے ایام تشریق نو (9) ذوالحجہ کی فجر سے تیرہ (13) ذوالحجہ کی مغرب تک میں عمرہ ادا کرلیا؟

جواب: ایک (1) دَم واجب ہو گا۔ (اور توبہ استغفار بھی کریں)۔

سوال 71: اگر کسی حاجی نے طواف وداع سے پہلے یا بعد میں عمرہ یا طواف ادا کرلیا؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (طواف وداع سے پہلے یا بعد میں بھی عمرہ یا طواف ادا کرسکتے ہیں)۔

سوال 72: کیا عمرہ یا طواف زندہ یا مردہ کے لئے کیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، عمرہ یا طواف زندہ یا مردہ کسی کے لئے بھی کیا جا سکتا ہے۔

سوال 73: اگر کوئی خاتون ناپاکی کی وجہ سے طواف وداع ادا نہیں کرسکی اور اپنے ملک واپس آگئی؟

جواب: کوئی حرج نہیں، کیونکہ ناپاکی کی وجہ سے طواف وداع ساقط ہو جاتا ہے لیکن اگر حدود حرم میں پاک ہو گئی تو طواف وداع ادا کرنا واجب ہے۔

سوال 74: اگر کوئی حاجی طواف وداع ادا کیے بغیر اپنے ملک واپس چلا گیا؟

جواب: ایک (1) دَم واجب ہو گا۔ (کیونکہ یہ حج کا آخری واجب ہے اس کو ادا کرنا لازم ہے)۔

سوال 75: اگر کوئی حاجی طواف وداع کیے بغیر مکہ مکرمہ کی حدود سے باہر چلا گیا (طائف یا مدینہ منورہ وغیرہ)؟

جواب: ایسا کرنا مناسب نہیں واپس آکر طواف وداع کرے ورنہ (1) دَم واجب ہو گا۔

سوال 76: اگر کوئی شخص طائف یا مدینہ منورہ یا کسی میقات پر زیارت کے لئے گیا اور واپسی پر عمرہ کی نیت نہیں کی، یا اپنے ملک سے بغیر عمرہ کی نیت کے مکہ مکرمہ میں داخل ہو گیا؟

جواب: ایک (1) دَم واجب ہو گا اور عمرہ کی قضاء بھی ادا کرنا ہو گی۔ لیکن اگر ایسا شخص میقات پر واپس جا کر احرام باندھ کر عمرہ ادا کرلے تو دم ساقط ہو جائے گا۔ اگر ایسے شخص نے حِل (مسجد عائشہ یا جعرانہ وغیرہ)۔ سے احرام باندھ کر عمرہ کرلیا تو عمرہ ادا ہو جائے گا لیکن دَم ساقط نہیں ہو گا۔

چاہے اس کے بعد وہ میقات سے احرام باندھ کر بھی عمرہ ادا کرلے پھر بھی دَم ساقط نہیں ہو گا۔

اور اگر اس شخص نے کوئی بھی عمرہ ادا نہیں کیا اور اپنے ملک واپس آگیا تو اس پر ایک (1) عمرہ کی قضاء واجب رہے گی۔

سوال 77: اگر کوئی شخص حِل (مسجد عائشہ، جعرانہ، عرفات، حدیبیہ) کہیں بھی زیارت کے لئے گیا اور عمرہ کی نیت کیے بغیر مکہ مکرمہ میں واپس آگیا؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (حِل سے عمرہ ادا کرنا اختیاری ہے لازم نہیں)۔

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

سوال78: اگر کوئی شخص جدہ جائے یا حِل میں کہیں بھی جائے اور عمرہ کی نیت کیے بغیر مکہ مکرمہ میں واپس آجائے؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ (جدہ بھی حِل میں شامل ہے اور حِل سے عمرہ ادا کرنا اختیاری ہے لازم نہیں)۔

سوال79: اگر کسی حاجی نے عید کی نماز ادا نہیں کی؟

جواب: حجاج کرام کے لئے مناسکِ حج کی وجہ سے عید کی نماز معاف ہے۔

سوال80: نو(9) ذوالحجہ (یوم عرفہ) کے دن عام مسلمانوں کو روزہ رکھنے کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔ کیا یہ روزہ حاجی بھی رکھ سکتا ہے؟

جواب: نو(9) ذوالحجہ کے دن حجاج کرام مناسکِ حج اور دیگر اہم اعمال کی ادائیگی میں مصروف ہوتے ہیں۔ اس دن نفلی روزہ رکھنے کی صورت میں کمزوری اور مشقت لاحق ہو سکتی ہے، جس کے سبب حج کے فرائض وواجبات کی صحیح ادائیگی میں دُشواری پیش آسکتی ہے۔ لہٰذا حجاج کرام کے لیے بہتر اور مناسب یہی ہے کہ وہ 9 ذوالحجہ کو نفلی روزہ رکھنے کے بجائے فرض حج کے اعمال پر اپنی تمام تر توجہ مرکوز رکھیں۔ یہی وجہ ہے کہ خاتمُ النّبیّین والرُسل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور جلیل القدر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے حج کے موقع پر اس دن کا روزہ رکھنا ثابت نہیں ہے۔

تلبیہ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَاشَرِيْكَ لَكَ۔

تکبیرِ تشریق

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

رمی میں ہر کنکری پھینکتے وقت تسبیح

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

اور ہم پر (ذمہ داری) تو صرف پہنچا دینا ہے۔

حج کے پانچ دن کا محاسبہ

صدقہ، صدقہ فطر اور دَم کے احکامات

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین، محمدٍ ﷺ، وآلہ وصحبہ اَجمعین۔

اللہ تعالیٰ کا بے پایاں شُکر ہے جس نے ہمیں اپنے گھر کی زیارت، حج جیسے عظیم فریضے کی تیاری، اور اس کے فقہی وروحانی پہلوؤں کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ حج کی تیاری اور مسائل کی شرعی رہنمائی کے موضوع پر صبح قیامت تک بھی لکھا جاتا رہے تو ناکافی ہے۔ ضرورت اس بات کی محسوس ہوئی کہ ایک ایسا جامع کتابچہ تشکیل دیا جائے جو چند صفحات پر مشتمل ہو لیکن ضخیم کتب کا خلاصہ ہو۔

یہ کتابچہ "حج کے پانچ دن کا محاسبہ" اسی مقصد کے تحت مرتب کیا گیا ہے کہ ہر حاجی اپنے حج کے ایام میں پیش آنے والے مسائل، غلطیوں، اور ان کے شرعی کفاروں سے آگاہ ہو کر اپنا حج بہتر طریقے سے ادا کر سکے۔

یہ کتابچہ نہ صرف ایک فقہی رہنمائی ہے بلکہ ایک روحانی آئینہ بھی ہے، جو حاجی کو ہر دن کے اعمال کا محاسبہ کرنے، اپنی نیت کو خالص رکھنے، اور اللہ کی رضا کے حصول کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

اے اللہ! جس جس بھائی بہن نے اس کتابچہ کی تیاری میں میری مدد کی، ان سب کی محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما۔ ان کے لیے یہ عمل صدقہ جاریہ بن جائے، اور ان کے دلوں کو ہدایت، نور اور عمل کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔

اگر کہیں کوئی کمی، کوتاہی یا غلطی رہ گئی ہو تو وہ ہماری لاعلمی ہے۔ درست بات صرف وہی ہے جو ہمارے آخری نبی ورسول حضرت محمد مصطفی ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ہے۔

اے اللہ! ہمیں بار بار اپنے گھر کی باادب زیارت نصیب فرما، ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے والا بنا، اور ہمارے حج کو ہمارے لیے، ہمارے والدین، اہلِ خانہ، اور امتِ مسلمہ کے لیے نجات کا ذریعہ بنا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ، وَالصِّدِّيقِينَ، وَالشُّهَدَاءِ، وَالصَّالِحِينَ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ دُعَاءَنَا، وَاغْفِرْ ذُنُوبَنَا، وَارْزُقْنَا زِيَارَةَ بَيْتِكَ الْحَرَامَ مَرَّاتٍ وَمَرَّاتٍ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُخْلِصِينَ فِي دِينِكَ، وَالْمُتَّبِعِينَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ ﷺ۔ آمین۔

والسلام

محمد احتشام

حج عمرہ کی مسنون دعائیں

طواف، سعی، مزدلفہ، عرفات اور جنازہ کی دعا

دُعا اللہ تعالیٰ سے عاجزی، گناہوں کا اعتراف، حاجات کی درخواست اور اپنے رب سے رابطہ قائم کرنے کا عمل ہے۔ یہ عبادت کا نہایت اہم حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں:۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ۔

ترجمہ - اور تمہارے ربّ نے فرمایا: تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔

اسی طرح نبی ﷺ نے فرمایا:۔

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ۔

ترجمہ - دُعا ہی عبادت ہے۔

یعنی دُعا صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں، بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے اور اپنی حاجات پیش کرنے کا ایک عباداتی عمل ہے۔

حج عمرہ کی مسنون دعائیں:۔

عمرہ کی نیت۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي۔

ترجمہ - اے اللہ! میں عمرہ کرنا چاہتا / چاہتی ہوں، اسے میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

تلبیہ۔

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

ترجمہ - میں حاضر ہوں اے اللہ! تیرے سوا کوئی شریک نہیں، تمام حمد، نعمت اور بادشاہی تیرے لیے ہے۔

خانہ کعبہ کو دیکھنے کی دعا۔

اللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَمَهَابَةً وَزِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وَكَرَّمَهُ۔

ترجمہ - اے اللہ! اس گھر کو عظمت اور شان عطا فرما اور جس نے اس کا احترام کیا، اسے بھی عزت عطا فرما۔

حج عمرہ کی مسنون دعائیں

طواف، سعی، مزدلفہ، عرفات اور جنازہ کی دعا

اِستلام / حجرِ اسود کو چھونا۔

بِسْمِ اللهِ، اللهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ إِيمَانًا بِكَ، وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ، وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ، وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ ﷺ۔

ترجمہ - اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! ایمان، تصدیقِ کتاب، وفا اور سنت رسول ﷺ کی پیروی عطا فرما۔

طواف کے دوران دعا۔

طواف میں کوئی خاص دعا مقرر نہیں، جو چاہیں مانگ سکتے ہیں، مگر یہ دعائیں مسنون و معروف ہیں۔ ان کے علاوہ ذکر، درود شریف، تسبیح یا اپنی زبان میں بھی دعائے مانگ سکتے ہیں۔

حجرِ اسود سے رُکنِ یمانی تک۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

ترجمہ - اللہ پاک ہے، تمام تعریف اللہ کے لیے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ بلند و عظمت والے کی مدد سے۔

رُکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک کی دعائیں۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ترجمہ - اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی، آخرت میں بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ۔

ترجمہ - اے میرے رب! بے شک میں اس بھلائی کا محتاج ہوں جو تو میری طرف نازل فرمائے۔

اللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ - اے اللہ مجھے جہنم کی آگ سے بچالے۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ، وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ۔

ترجمہ - اے اللہ! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے، اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو، اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو، چاہے وہ زندہ ہوں یا فوت ہو چکے ہوں۔

حج عمرہ کی مسنون دعائیں

طواف، سعی، مزدلفہ، عرفات اور جنازہ کی دعا

زم زم پینے کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔

ترجمہ - اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم، کشادہ رزق، اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا/کرتی ہوں۔

صفا و مروہ کی دعا۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ۔

ترجمہ - بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

سعی کے چکروں کی دعا۔

اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ترجمہ - للہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

عرفات / وقوف عرفہ کی دعائیں۔

تکبیرِ تشریق: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

ترجمہ - اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

تکبیرِ تشریق 9 ذوالحجہ (فجر) سے 13 ذوالحجہ (عصر) تکبھر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا واجب اور تین بار پڑھنا افضل ہے۔ مرد و عورت دونوں کے لیے پڑھنا لازم ہے۔ مرد بلند اور خواتین آہستہ آواز میں پڑھیں۔

تکبیر تشریق کے بعد عرفہ کے دن یہ کلمات پڑھنا مسنون ہے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ترجمہ - اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔ بادشاہی اسی کی، حمد اسی کے لیے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

عرفہ کے دن استغفار اور اللہ سے مغفرت مانگنا بہت مستحب ہے قرآن و حدیث اس دن خاص دعاؤں، استغفار اور توجہِ الٰہی کی تاکید کرتے ہیں۔

حج عمرہ کی مسنون دعائیں

طواف، سعی، مزدلفہ، عرفات اور جنازہ کی دعا

وقوف مزدلفہ کی دعائیں۔

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذَا الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

ترجمہ-اے اللہ! اس مقدس مقام کے رب! مجھے تیری یاد، شکر اور بہتر عبادت میں مدد دے۔

رمی کی دعائیں۔

ہر کنکری پھینکنے سے پہلے کہیں "اللّٰہُ أَکْبَرُ" ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَارْفَعْ دَرَجَتِي۔

ترجمہ-اے اللہ! میرے اعمال قبول فرما اور میری مرتبہ بلند فرما۔

رمی کے دوران بھی اللہ سے قبولیت، ہدایت، مغفرت اور اپنے اعمال کی قبولیت مانگی جاتی ہے۔

قربانی کی دعا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرْجِعُ إِلَى مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مُؤْمِنًا مُسْلِمًا صَلَاةً وَذَبْحًا لَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

ترجمہ-اے اللہ! میں آسمانوں اور زمین کے خالق کی طرف ایمان والا اور تسلیم والا ہو کر نماز اور قربانی تیرے لیے بغیر شریک کے پیش کرتا ہوں۔

قربانی کے بعد اپنے اللہ رب العزت سے بخشش، رحمت اور قبولیت طلب کرنا مستحب ہے

سر منڈوانے کے بعد کی دعا۔

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي۔

ترجمہ-اے اللہ! میرے اعمال قبول فرما۔

طوافِ وداع کے بعد کی دُعا۔

لَّلهُمَّ اجْعَلْ حَجِّي مَبْرُورًا وَسَعْيِي مَشْكُورًا وَذَنْبِي مَغْفُورًا۔

ترجمہ-اے اللہ! میرا حج قبول، میری سعی مشکور، اور میرے گناہ معاف فرما۔

طوافِ وداع کے دوران بھی وہی ذکر و دعا اور اللہ سے بخشش مانگنا جاری رکھیں

حج عمرہ کی مسنون دعائیں

طواف، سعی، مزدلفہ، عرفات اور جنازہ کی دعا

جنازہ پڑھنے کی دعا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا. اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ۔

ترجمہ - اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردہ، حاضر اور غائب، چھوٹے اور بڑے، مرد اور عورت سب کے لیے مغفرت فرما۔ اے اللہ! جسے تُو ہمارے درمیان زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ، اور جسے تُو ہمارے درمیان موت دے، اسے ایمان کی حالت میں وفات دے۔

حج و عمرہ کے مناسک میں کوئی خاص دعا مقرر نہیں (سوائے چند مسنون اذکار کے)، بلکہ ہر مسلمان کو یہ آزادی حاصل ہے کہ وہ قرآن و سنت سے ثابت شدہ دعائیں یا اپنی زبان میں دل سے نکلنے والی دعائیں مانگ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ الفاظ سے زیادہ دل کی کیفیت، عاجزی اور اخلاص کو دیکھتے ہیں۔ لہٰذا دعا کرتے وقت تکلف سے بچیں اور جو بات دل میں ہو، وہ پورے یقین اور امید کے ساتھ اللہ کے سامنے رکھ دیں۔

دعا کا مسنون طریقہ چند مسنون دعائیں۔

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کریں۔ پھر رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد عاجزی، خشوع اور دل کی توجہ کے ساتھ دعا مانگیں۔ اپنی حاجات، گناہوں کی معافی، اللہ کی رحمت اور دنیا و آخرت کی بھلائی طلب کریں۔ دعا دل سے، آہستہ آواز میں، پورے یقین اور قبولیت کی امید کے ساتھ مانگیں۔ آخر میں دوبارہ درودِ پاک پڑھ کر دعا مکمل کریں۔ اپنی دعاؤں میں حج عمرہ کی پوری ٹیم کو خصوصی طور پر یاد رکھیں۔

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ، وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ، وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ، وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

ترجمہ - اے سب سے پہلے کے پہلے، اے سب کے بعد کے بعد، اے طاقت والے، نہایت مضبوط، اے محتاجوں پر رحم کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

ترجمہ - اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بردبار اور کرم والا ہے۔ اللہ پاک ہے جو عرشِ عظیم کا رب ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

حج عمرہ کی مسنون دعائیں

طواف، سعی، مزدلفہ، عرفات اور جنازہ کی دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي۔

ترجمہ - اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، عافیت عطا فرما اور رزق دے۔

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ، وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ، وَإِلَيْكَ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ، عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ، أَهْلٌ أَنْ تُحْمَدَ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ترجمہ - اے اللہ، ساری تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں، اور ساری بادشاہت تیری ہی ہے، اور ہر بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، اور تمام امور تیری ہی طرف لوٹائے جاتے ہیں، ظاہر بھی اور پوشیدہ بھی، تو ہی تعریف کے لائق ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا۔

ترجمہ - اے اللہ! ہم تجھ سے اس بھلائی کو مانگتے ہیں جو تیرے نبی ﷺ نے تجھ سے مانگی۔ اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس شر سے جس سے تیرے نبی ﷺ نے پناہ مانگی۔ تو ہی مدد دینے والا ہے، اور سچائی پہنچانے والا ہے، اور اللہ کے سوا نہ طاقت ہے نہ قوت۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور وہ تمام چیزیں چاہتا / چاہتی ہوں جو جنت کے قریب لے جاتی ہیں (الفاظ یا اعمال)، اور میں تیری پناہ چاہتا / چاہتی ہوں دوزخ سے اور وہ تمام چیزیں جو دوزخ کے قریب لے جاتی ہیں (الفاظ یا اعمال)، اور میں تجھ سے یہ بھی مانگتا / مانگتی ہوں کہ جو بھی فیصلہ تو میرے بارے میں کرے، وہ میرے لیے بھلائی ہو۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ۔

ترجمہ - اے میرے رب! میرے والدین پر رحم فرما، جیسے انہوں نے بچپن میں میری پرورش کیا۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ۔

ترجمہ - اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، مجھے پل بھر کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا۔

حج عمرہ کی مسنون دعائیں

طواف، سعی، مزدلفہ، عرفات اور جنازہ کی دعا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔
ترجمہ - اللہ ہی مجھے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا، اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ۔
ترجمہ - اے اللہ! میرے تمام گناہ بخش دے، چھوٹے بھی اور بڑے بھی، پہلے بھی اور بعد کے بھی، ظاہر بھی اور پوشیدہ بھی۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔
ترجمہ - اے اللہ! میں تیرے پاس پناہ چاہتا / چاہتی ہوں غم وغصّے اور دل کی پریشانی سے، کمزوری اور سستی سے، بخل اور بزدلی سے، بہت زیادہ قرض اور لوگوں کے ظلم و غلبے سے پناہ چاہتا / چاہتی ہوں۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ۔
ترجمہ - اے ہمارے رب! ہم نے اپنے نفس پر ظلم کیا، اگر تو ہمیں معاف نہ کرے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔

سید الاستغفار۔
اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔
ترجمہ - اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہو پس مجھے بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں۔

طالبِ دُعا:۔
محمد احتشام و ٹیم حج عمرہ

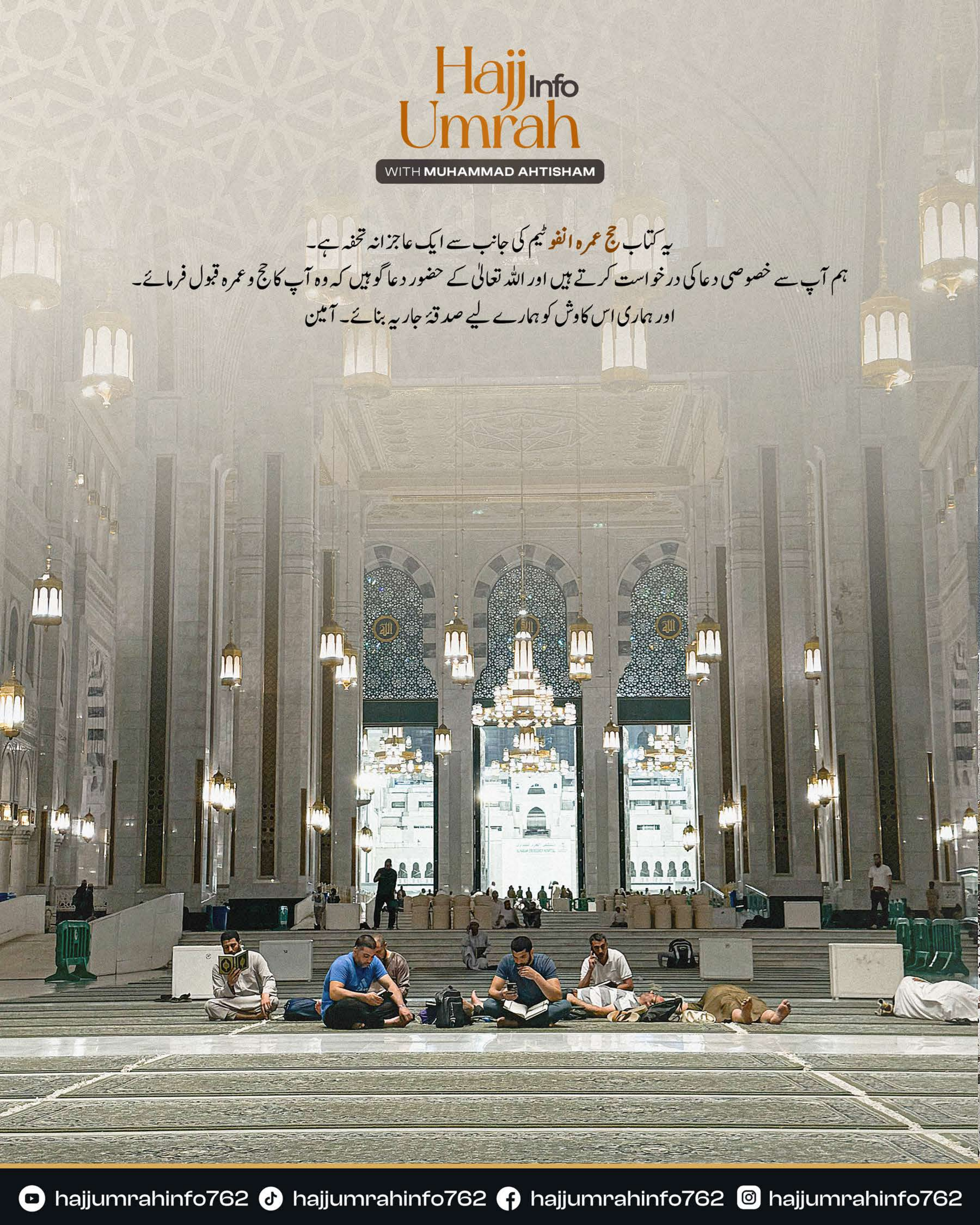
Hajj Info Umrah
WITH MUHAMMAD AHTISHAM
یہ کتاب حج عمرہ انفو ٹیم کی جانب سے ایک عاجزانہ تحفہ ہے۔
ہم آپ سے خصوصی دعا کی درخواست کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ آپ کا حج و عمرہ قبول فرمائے۔
اور ہماری اس کاوش کو ہمارے لیے صدقۂ جاریہ بنائے۔ آمین
hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762 hajjumrahinfo762